اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 ایران سے افزودہ یورینیم باہر نہیں لے جایا جائے گا

7 فیفا ورلڈ کپ: ڈی آر کانگو نے پرتگال کو ڈرا پر روک کر ایک پوائنٹ حاصل کیا

3 ہندوستان نے ہمیشہ سائبر اسپیس کو ایک عالمی عوامی اثاثے کے طور پر دیکھا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Friday 19 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

19 جون 2026ء بمطابق 03 محرم الحرام 1448ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 144، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیر اعلیٰ نے ماتا کھیر بھوانی سالانہ میلے کے انتظامات کا جائزہ لیا

عقیدت مندوں کیلئے بغیر کسی رکاوٹ کے سہولیات کی ہدایت

میلے کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے مربوط کوششوں پر زور دیا

گاندربل/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج گاندربل ضلع کے تلمولہ میں ماتا کھیر بھوانی مندر کا دورہ کیا تاکہ آئندہ سالانہ ماتا کھیر بھوانی میلے کیلئے کیے جا رہے انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ان کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے سیاسی مشیر مدثر شاہمیری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر دھیرج گپتا، ڈپٹی کمشنر گاندربل، ایس ایس پی گاندربل اور دیگر افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے عقیدت مندوں کی سہولیات کیلئے قائم کی جانے والی مختلف سہولیات کا موقع پر معائنہ کیا اور رہائش، پینے کے پانی (بقیہ ۶ پر)

شاہ پور کنڈی منصوبہ جموں وکشمیر اور پنجاب کے

سرحدی اضلاع کی تقدیر بدل دے گا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

جموں/۱۸جون (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ شاہ پور کنڈی منصوبہ جموں وکشمیر اور پنجاب کے سرحدی اضلاع میں آبپاشی کی سہولیات اور زرعی ترقی کو فروغ دے کر ان علاقوں کی تقدیر بدلنے والا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "یہ بات واضح ہے کہ شاہ پور کنڈی منصوبہ بہتر آبپاشی اور زرعی ترقی کے ذریعے جموں وکشمیر اور پنجاب کے سرحدی اضلاع میں انقلابی تبدیلی لائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ منصوبہ اب تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور اس کی تکمیل علاقے کے عوام کی کئی دہائیوں پرانی خواہش کی تکمیل ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ضلع کٹھوعہ کی سرحد پر واقع شاہ پور کنڈی قومی منصوبہ ایک اہم داستان رکھتا ہے۔ 1960 کے معاہدۂ سندھ طاس کے بعد ہندوستان کے حصے میں تین دریا راوی، بیاس اور ستلج آئے تھے، جن میں دریائے راوی سب (بقیہ ۶ پر)

رجیجو نے حج 2027- کی تیاریاں فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایات دیں

نئی حج پالیسی جلد ہی نافذ کی جائے گی

نئی دہلی/۱۸جون (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے اقلیتی اور پارلیمانی امور کرن رجیجو نے حج 2027- کی تیاریاں ترجیحی بنیادوں پر شروع کرنے کے لیے جمعرات کو متعلقہ وزارتوں، ایجنسیوں، حج کمیٹی آف انڈیا اور دیگر شراکت داروں کو ہدایات دیں۔ مسٹر رجیجو نے آج یہاں حج 2026- کے انتظامات کا جائزہ لیا اور حج 2027- کی تیاریوں کے لیے ایک تفصیلی روڈ میپ طے کیا۔ انہوں نے حج 2026- کے کامیاب انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سال تقریباً 1.75 لاکھ ہندوستانی حجاج کرام نے محفوظ اور خوش اسلوب طریقے سے فریضہ حج ادا کیا۔ انہوں نے اس کامیابی کا سہرا مرکز اور ریاستی حکومتوں کی ایجنسیوں، حج کمیٹی، ہندوستانی حج مشن اور سعودی عرب کے حکام کی مربوط کوششوں کے سر باندھا۔ انہوں نے کہا کہ حج 2026- کے دوران سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ کی جانب سے ہندوستانی حج مشن کو پہلی بار "بیسٹ حج کوآرڈینیشن اینڈ کمیونیکیشن" کے زمرے میں دو باوقار 'پلاٹینم ایوارڈ' پیش کیے گئے۔ یہ اعزاز ہندوستانی حجاج کرام کو بہتر سہولیات، تال میل اور فلاحی خدمات فراہم کرنے کے لیے دیا گیا۔ اس سے عالمی سطح پر حجاج کرام کی خدمات میں ہندوستان کی بہترین کارکردگی کو تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

امریکہ۔ایران کے درمیان جنگ بندی کے لئے مفاہمت نامہ پر دستخط

دونوں ممالک کے درمیان 14 نکاتی معاہدے کی تفصیلات بھی منظر عام پر

ایران کے ساتھ ساتھ لبنان میں بھی تنازعہ ختم کرنے پر اتفاق، عالمی سطح پر خیر مقدم، غیر یقینی صورتحال ختم ہونیکا امکان

پیرس/۱۸جون (یو این آئی) امریکہ اور ایران نے جنگ ختم کرنے کے لیے ایک مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط کر دیے ہیں۔ اس معاہدے پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ ملاقات کے دوران پیرس کے ورسلز پیلس میں دستخط کیے، جبکہ ایران کے صدر پزشکیان نے تہران میں اس پر دستخط کیے۔ دونوں رہنماؤں کے دستخط کے بعد ہندوستانی وقت کے مطابق جمعرات کی صبح پانچ بجے سے یہ معاہدہ نافذ العمل ہو گیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق 14 نکاتی معاہدے میں کہا گیا ہے کہ ایران کے پاس کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی اس میں ایران کی تعمیر نو اور اقتصادی ترقی کے لیے 300 ارب ڈالر کے فنڈ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ تاہم امریکہ کے لیے اس میں حصہ ڈالنا لازمی نہیں ہے۔ یہ معاہدہ امریکہ، ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی شروع ہونے کے چار ماہ بعد طے پایا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اس معاہدے کو کارکردگی پر مبنی قرار دیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ایران کو فائدہ بھی ہوگا جب وہ اپنے وعدوں کی پاسداری کرے گا۔ رپورٹ کے مطابق معاہدے کے تحت ایران میں جنگ ختم ہوگی اور لبنان میں بھی تنازعہ ختم کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ ساتھ ہی آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور امریکہ کی بحری ناکہ بندی ختم کرنے کا بھی ذکر ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے سوشل میڈیا پر مسٹر ٹرمپ کے اس معاہدے پر دستخط کرنے کی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 22 ہزار سے زائد آسامیوں کی آوٹ سورسنگ پر سیاسی ہنگامہ

اپوزیشن جماعتوں نے اس عمل کو "بیک ڈور بھرتی" قرار دیا

سرینگر/۱۸جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں گزشتہ دو برسوں کے دوران مختلف سرکاری محکموں میں 22 ہزار سے زائد آسامیوں کی آوٹ سورسنگ کے معاملے نے سیاسی رنگ اختیار کر لیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس عمل کو "بیک ڈور بھرتی" قرار دیتے ہوئے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جبکہ حکومت نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آوٹ سورسنگ ایک معمول کا انتظامی طریقہ کار ہے جو ماضی کی حکومتوں میں بھی رائج رہا ہے۔ دستیاب سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جموں وکشمیر کے 29 سرکاری محکموں نے گزشتہ دو برسوں کے دوران 200 سے زائد نجی کمپنیوں کے ذریعے مجموعی طور پر 22,454 آسامیوں کو آوٹ سورس کیا ہے۔ ان آسامیوں میں سیکورٹی گارڈز، صفائی عملہ، کمپیوٹر آپریٹرز، ڈرائیور، کنڈکٹر، ووکیشنل ٹرینرز، آئی ٹی ماہرین، مالیاتی مشیران، پلمبرز اور (بقیہ ۶ پر)

نائب صدر جمہوریہ 19 سے 21 جون تک لداخ کا دورہ کریں گے

سرینگر/۱۸جون/(پی آئی بی) نائب صدر جمہوریہ ہند سی پی رادھا کرشنن 19 سے 21 جون 2026 تک مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کا اپنا پہلا سرکاری دورہ کریں گے۔ دورے کے دوران، نائب صدر 20 جون کو لوکنگ کے درخشاں گاؤں کا سفر کریں گے، جہاں وہ مقامی اپنی مدد آپ گروپوں کے ساتھ بات چیت کریں گے اور درخشاں گاؤں پروگرام کے تحت سرحدی علاقے میں کیے جانے والے (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پی نے امرناتھ یاترا کے لیے 45 ماؤنٹین ریسکیو ٹیموں کو روانہ کیا

ریسکیو ٹیموں کو جدید آلات اور اضافی سہولیات سے بھی لیس کیا گیا ہے

سرینگر/۱۸جون (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے جمعرات کو 45 خصوصی ماؤنٹین ریسکیو ٹیموں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جو یاترا کے دونوں روایتی راستوں پر تعینات رہیں گی۔ حکام کے مطابق یہ خصوصی ریسکیو ٹیمیں جموں وکشمیر پولیس، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، سنٹرل ریزرو پولیس فورس، سشسترا (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں روایتی کان کنی کی سرگرمیوں کی بحالی پر میٹنگ کی صدارت کی

ریت، پتھر کی کان کنی اور ڈھیلے معدنی مواد کی بروقت نکاسی کے فیصلوں پر زور

عوام کو تعمیراتی مواد کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج زور دیا کہ کشمیر بھر میں ریت اور پتھر کی کان کنی اور ڈھیلے معدنی مواد کی نکاسی کے بارے میں فوری فیصلے کیے جائیں تاکہ عوام کو تعمیراتی مواد کی مسلسل دستیابی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار کشمیر کے مختلف مقامات پر روایتی کان کنی اور پتھر کی کھدائی کی بحالی کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ میں ممبران قانون ساز اسمبلی جسٹس حسنین مسعودی، احسان پردیسی، (بقیہ ۶ پر)

شمالی فوج کے فوجی کمانڈر کا دورہ پہلگام، سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

فوج تمام اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ مل کر پُر امن یاترا کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم/جنرل پرتیک شرما

سرینگر/۱۸جون/(ایجنسیز) سالانہ امرناتھ یاترا سے قبل شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے پہلگام کا دورہ کر کے سیکورٹی کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اطلاعات کے مطابق فوج کے شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک سنہا نے وادی میں امرناتھ یاترا کے جنوبی راستے پر سیکورٹی کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ خیال رہے کہ سالانہ یاترا 31 جولائی سے شروع ہوتی (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں سرچ آپریشن کے دوران پاکستانی کرنسی اور

موبائل نمبرز پر مشتمل پرچی برآمد، تحقیقات شروع

سرینگر/۲۸جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے چلائے گئے ایک سرچ آپریشن کے دوران پاکستانی کرنسی نوٹ اور پاکستانی موبائل فون نمبرز پر مشتمل ایک ہاتھ سے لکھی گئی پرچی برآمد ہونے کے بعد سیکیورٹی ایجنسیوں نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مینڈھر سیکٹر میں قومی شاہراہ 144A کے نزدیک بھٹا ڈوریاں علاقے میں 118 ٹیریٹوریل آرمی کی روڈ اوپننگ پارٹی (ROP) معمول کے ایریا ڈومینیشن اور تلاشی آپریشن میں مصروف تھی۔ اسی دوران اہلکاروں کو مشتبہ اشیاء برآمد ہوئیں جن میں پاکستانی کرنسی کے چند نوٹ اور ایک کاغذ شامل ہے، جس پر پاکستان کے مختلف موبائل فون (بقیہ ۶ پر)

کھنموہ سیمنٹ فیکٹری میں حادثہ

7 مزدور جھلس کر زخمی، ایک کی حالت نازک

سرینگر/۱۸جون/(ایجنسیز) جمعرات کی شام سری نگر کے مضافات میں کھنموہ علاقے میں ایک سیمنٹ فیکٹری میں ہونے والے ایک واقعے میں کم از کم سات مزدور جھلس کر زخمی ہو گئے۔ اس سلسلے میں پولیس ذرائع سے جو تفصیلات ملی ہیں ان کے مطابق سیمنٹ فیکٹری کے اندر ڈیوٹی کے دوران مزدور (بقیہ ۶ پر)

سونمرگ میں محبوبہ مفتی کی امرناتھ یاترا کی کامیابی کے لیے اجتماعی کوششوں کی اپیل

"ہر یاتری کشمیر کی مہمان نوازی، محبت اور انسان دوستی کا سفیر بن کر اپنے گھر واپس جائے"

سرینگر/۱۸جون (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے جمعرات کو کشمیری عوام سے اپیل کی کہ وہ سالانہ امرناتھ یاترا پر آنے والے یاتریوں کا گرمجوشی اور مہمان نوازی سے استقبال کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ یاترا کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کا ایک اہم موقع فراہم کرتی ہے۔ ضلع گاندربل کے سونمرگ کے دورے کے دوران محبوبہ مفتی نے مقامی متعلقہ فریقوں سے ملاقات کی اور یاترا کے دوران درپیش مسائل اور چیلنجز کے بارے میں ان کے تحفظات سنے۔ انہوں نے پہلگام میں دیے گئے اپنے سابقہ پیغام کو دہراتے ہوئے کہا کہ یاترا کی حفاظت اور اس کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنانا صرف سیکیورٹی اداروں کی ذمہ داری نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "امرناتھ یاترا کی حفاظت صرف سیکیورٹی ایجنسیوں کی ذمہ داری نہیں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں پلاسٹک پر مکمل پابندی کا مطالبہ

قانون ساز اسمبلی کی ماحولیاتی کمیٹی کا پلاسٹک آلودگی پر اظہار تشویش

سرینگر/۱۸جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی ماحولیاتی کمیٹی نے جموں وکشمیر میں بڑھتی ہوئی پلاسٹک آلودگی پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے سنگل یوز پلاسٹک سمیت تمام پلاسٹک مصنوعات کے استعمال پر سخت پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین ایم وائی تاریگامی نے کہا کہ پلاسٹک کا بے دریغ استعمال ماحولیات، آبی ذخائر، عوامی صحت اور ماحولیاتی توازن کے لیے سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ انہوں نے عمر عبداللہ سے اپیل کی کہ ماحولیاتی تحفظ، عوامی صحت اور پائیدار ترقی کے مفاد میں پورے جموں وکشمیر میں پلاسٹک کے استعمال پر مکمل پابندی کے لیے ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا جائے۔ کمیٹی نے جے کے پی سی سی کو ہدایت دی کہ سیاحتی مقامات، مذہبی زیارت گاہوں اور حساس ماحولیاتی علاقوں میں سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے۔ اجلاس میں اراکین نے متفقہ طور پر زور دیا کہ (ایس ایم سی) اور (جے ایم سی) سمیت تمام متعلقہ ادارے مل کر جموں وکشمیر کو پلاسٹک سے پاک بنانے کے لیے مشترکہ اقدامات کریں۔ کمیٹی نے سرکاری دفاتر، اجلاسوں اور عوامی تقریبات میں بھی پلاسٹک کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرنے کی سفارش کی۔ اس دوران مختلف شہری بلدیاتی اداروں (بقیہ ۶ پر)

آئی جی پی کشمیر نے نیٹ کے دوبارہ امتحان اور سنجی 2026 کے لئے انتظامات کا جائزہ لیا

فول پروف سیکیورٹی کے لئے ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی ہدایت

سرینگر/۱۸جون/(آفاق نیوز) آئی جی پی کشمیر شری وی کے بردی نے NEET UG 2026 کے دوبارہ امتحان کے ہموار، منصفانہ اور شفاف انعقاد کے لیے تیاریوں کا جائزہ لینے اور حفاظتی انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں آئندہ SANJY-2026 کے لیے سیکورٹی، ٹریفک اور عوامی سہولت کاری کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں آئی جی پی ٹریفک، (بقیہ ۶ پر)

این ٹی اے نے نیٹ میں شامل ہونے والے

طالب علموں سے افواہوں سے بچنے کی اپیل کی

امتحان طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد کیا جائے گا

نئی دہلی/۱۸جون (ایجنسیز) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے نیٹ یو جی 2026 امتحان سے تین دن پہلے ملک بھر کے امیدواروں سے اپنی تیاری پر بھروسہ رکھنے اور سوشل میڈیا پر پھیل رہی گمراہ کن معلومات سے دور رہنے کی اپیل کی ہے۔ این ٹی اے نے جمعرات کو ایک خصوصی پیغام جاری کر کے طالب علموں سے پرسکون رہنے، اپنی تیاری پر بھروسہ رکھنے اور سوشل میڈیا پر پھیل رہی گمراہ کن معلومات سے دور رہنے کی اپیل کی ہے۔ این ٹی اے نے واضح کیا ہے کہ امتحان طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد کیا جائے گا اور کسی بھی طرح کے التوا سے متعلق افواہوں پر دھیان نہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں طالب علموں نے اس امتحان کے لیے سخت محنت کی ہے اور اب وقت اپنے مطالبات اور کوششوں پر یقین رکھنے کا ہے۔ ایجنسی نے طالب علموں سے کافی آرام کرنے، مثبت سوچ بنائے رکھنے اور امتحان میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کو کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحان سے جڑی کسی بھی معلومات کے لیے صرف این ٹی اے کی سرکاری معلومات پر بھروسہ کرنے کی صلاح دی ہے۔ ایجنسی نے یقین دلایا کہ امتحان کے محفوظ، (بقیہ ۶ پر)

بی جے پی 'ون نیشن، ون الیکشن' کے لیے سیاسی زمین ہموار کر رہی ہے: آغا روح اللہ

"جن لوگوں کو عوامی مینڈیٹ دیا گیا، وہ عوامی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام ہوئے"

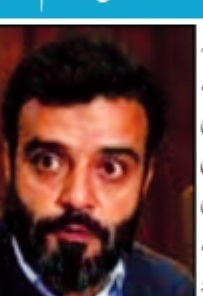

سرینگر/۱۸جون (ایجنسیز) سرینگر پارلیمانی حلقے کے رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی نے الزام عائد کیا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ملک میں سیاسی جماعتوں کو کمزور کر کے دو تہائی اکثریت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ "ون نیشن، ون الیکشن" کے منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ آغا روح اللہ نے یہ بات اوتی پورہ ٹاؤن ہال میں منعقدہ ایک عوامی دربار کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ عوامی دربار میں مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی اور سب ضلعی افسران نے شرکت کی، جبکہ عوام نے اپنے روزمرہ مسائل، بنیادی سہولیات اور انتظامی امور سے متعلق شکایات اور مطالبات پیش کیے۔ رکن پارلیمان نے عوامی مسائل سنتے ہوئے یقین دلایا کہ ان کے جائز مطالبات کو متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جائے گا اور ترجیحی بنیادوں پر ان کے حل کی کوشش کی جائے گی۔ اپنے خطاب میں آغا روح اللہ نے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ جموں میں عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی

کہا، عوامی شمولیت مؤثر حکمرانی کیلئے ایک لازمی ستون ہے

جموں/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں عوامی وفود اور افراد کے ساتھ ملاقات کی۔ اُنہوں نے اُن کے مسائل وشکایات کو بغور سُنا اور ان کے بروقت اور مؤثر ازالے کا یقین دلایا۔ عوامی رسائی پروگرام کے دوران مختلف علاقوں اور شعبوں کی نمائندگی کرنے والے وفود نے وزیر موصوفہ کو صحت کے بنیادی ڈھانچے، تعلیمی سہولیات، سماجی بہبود کی سکیموں، عوامی خدمات اور دیگر ترقیاتی ضروریات سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقعہ پر متعدد افراد نے بھی وزیر سے ملاقات (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا محرم کے انتظامات کے لئے انتظامیہ تیار، صوبائی کمشنر کشمیر

بال تل اور نونون بیس کیمپوں میں انتظامات کئے جا رہے ہیں

سری نگر/۱۹جون/(ایجنسیز) ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے جمعرات کو کہا کشمیر انتظامیہ 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کر رہی ہے، تمام محکمے یاتریوں کے لیے ہموار خدمات اور سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ یاترا کے دونوں راستوں پر ضلعی انتظامیہ عقیدت مندوں کے استقبال کے لیے تیار ہے اور ہموار انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ رابطہ کر رہی ہے یہاں ایک تقریب کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، انشول گرگ نے کہا کہ بال تل اور نونون بیس کیمپوں میں انتظامات کئے جا رہے ہیں، جبکہ تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے باقاعدہ جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "شری امرناتھ جی یاترا کے لیے ایک اچھی طرح سے قائم نظام موجود ہے۔ ہر سال کی طرح، یاترا 3 جولائی کو شروع ہوگی، اور تمام محکمے بروقت خدمات فراہم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ گرگ نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جو شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، یاتریوں کی سہولت اور سیکورٹی سے متعلق تیاریوں کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں راستوں پر ضلعی انتظامیہ عقیدت مندوں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے محکمانہ کیڈروں کی ترقی اور ڈی پی سی کے بروقت اِنعقاد کی ہدایت دِی

محکمانہ ڈھانچے کو عصری ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر زور

سری نگر/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے آج انتظامی سیکرٹریوں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکموں میں بھرتی کے قواعد (آر آر) کی تجدید کی صورتحال اور سرکاری ملازمین کے لئے محکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں (ڈی پی سی) کے انعقاد میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے گزیٹیڈ اور ماتحت سروسز سے متعلق بھرتی قواعد کا محکمہ وار تفصیلی جائزہ لیا اور انتظامی ضروریات اور (بقیہ ۶ پر)

شمالی کشمیر ثقافتی میلہ ’شامِ شفقت‘ میں بھارت

کے رنگا رنگ ثقافتی ورثے کی شاندار جھلک پیش

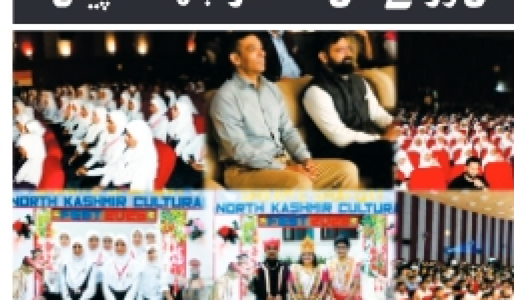

سرینگر/۱۸جون/پیرزادہ سعید) شمالی کشمیر کے قصبہ پٹن میں جمعرات کو زورآور ہال میں شمالی کشمیر کلچرل فیسٹیول 2026 کے عنوان "شامِ شفقت" کا شاندار انعقاد کیا گیا، جس میں بھارت کے متنوع ثقافتی ورثے کی خوبصورت عکاسی پیش کی گئی۔ اس ثقافتی میلے کا مشترکہ اہتمام نارتھ زون کلچرل سینٹر (NZCC)، وزارتِ ثقافت، حکومتِ ہند، اور بھارتی فوج نے کیا تھا۔ تقریب میں پنجاب، راجستھان، گجرات، مہاراشٹر، منی پور اور اوڈیشہ سے تعلق رکھنے والے معروف فنکاروں نے اپنی مسحور کن پرفارمنس کے ذریعے حاضرین کو محظوظ کیا اور ملک کی مختلف لوک روایات اور ثقافتی رنگوں کو اجاگر کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس ثقافتی میلے میں رنگا رنگ لوک رقص، روایتی موسیقی اور مختلف فنونِ لطیفہ پیش کیے گئے، جنہوں نے بھارت کے مختلف خطوں کی (بقیہ ۶ پر)

ایم پی اور ایم ایل اے کی جاوید رانا سے ملاقات، عوامی مسائل پر گفتگو کی

سرینگر/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) رکن پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان، ایم ایل اے بانہال سجاد شاہین، ایم ایل اے چاڈورہ مسٹر علی محمد ڈار نے آج وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے وزیر کو عوامی بہبود، ترقیاتی اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق کئی مسائل سے آگاہ کیا جن میں وزیر موصوف کی مداخلت کی اپیل کی۔ اپنی ملاقات کے دوران ایم پی نے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل پر تفصیلی بات (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں طلبہ کے لئے بھانڈ پاتھر کے احیاء پر "تھیٹر ان ایجوکیشن" ورکشاپ

ورکشاپ میں طلبہ کو کشمیر کے روایتی لوک تھیٹر سے متعارف کرایا گیا

بڈگام/۱۸جون/شافیہ گلفام/کرم بلند فوک تھیٹر واتھورہ چاڈورہ نے وزارت ثقافت حکومتِ ہند کی منظور شدہ ریپرٹری گرانٹ اسکیم گرو ششیہ پرمپرا کے تحت گورنمنٹ مڈل اسکول مقام چاڈورہ بڈگام میں بھانڈ پاتھر کے احیاء کے موضوع پر تھیٹر ان ایجوکیشن ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ کا مقصد (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ 12 برسوں میں کٹھوعہ ایک نظرانداز سرحدی قصبے سے ترقی کے مرکز میں تبدیل ہوا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

کٹھوعہ کو جلد ہی دہلی-امرتسر-کٹڑا ایکسپریس کوریڈور سے جوڑا جائے گا

جموں/۱۸جون (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ گزشتہ 12 برسوں میں کٹھوعہ نے غیر معمولی ترقی کی ہے اور ایک نظرانداز سرحدی قصبے سے صنعتی ترقی، صحت، تعلیم، اختراع اور رابطہ کاری کے اہم مرکز کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ نریندر مودی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کی تقریبات کے سلسلے میں اپنے پارلیمانی حلقے کے دورے کے دوران جسوتہ اسمبلی حلقے کے علاقے کھیلو چک تالاب کے قریب ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں کٹھوعہ میں مختلف شعبوں میں بے مثال ترقی ہوئی ہے، جس سے مقامی باشندوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں اور ضلع کی علاقائی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ کٹھوعہ کو جلد ہی دہلی-امرتسر-کٹڑا ایکسپریس کوریڈور سے جوڑا جائے گا، جس سے رابطہ کاری بہتر ہوگی اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے لیے گیس پائپ لائن منصوبہ بھی زیرِ غور ہے اور جلد نافذ کیے جانے کی توقع ہے، جس سے رہائشیوں اور صنعتوں کو صاف اور مؤثر توانائی فراہم ہوگی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ مجوزہ ہومیوپیتھی کالج کے لیے ٹینڈر جاری کیا جا چکا ہے اور جلد ہی اس کا سنگِ بنیاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہیرانگر میں مجوزہ اِرون جیٹلی اسٹیڈیم کے لیے زمین کی منتقلی کا عمل جاری ہے، جو نوجوان کھلاڑیوں کو جدید سہولیات فراہم کرے گا اور کھیلوں کے فروغ میں مددگار ثابت مرکزی وزیر (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے جموں میں کثیر محکمہ جاتی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

شری اَمرناتھ جی یاترا محرم الحرام کے اِنتظامات اور مون سون کی تیاریوں کا جائزہ لیا

جموں/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک جامع کثیر محکمہ جاتی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی نے سیاسی مفادات کے لیے کشمیری عوام کا استعمال کیا: بھاجپا

گزشتہ 12 برسوں کو ملک اور خصوصاً جموں و کشمیر کے لیے ’’سنہرا دور‘‘ قرار دیا

سرینگر/۱۸جون (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ضلع اننت ناگ میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا، جس میں پارٹی رہنماؤں نے مرکزی حکومت کی کارکردگی کو اجاگر کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کا ذکر کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الطاف ٹھاکر، جو بی جے پی جموں و کشمیر کے چیف ترجمان ہیں، نے نیشنل کانفرنس اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ان جماعتوں نے برسوں تک اپنے سیاسی مفادات کے لیے کشمیری عوام کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جماعتیں خطے میں امن، استحکام اور ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کے بجائے سیاسی فائدے کے لیے عوامی جذبات کو استعمال کرتی رہی ہیں۔ الطاف ٹھاکر نے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 12 برسوں کو ملک اور خصوصاً جموں و کشمیر کے لیے ’’سنہرا دور‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسی اعتماد، ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے اصولوں پر مبنی رہی ہے۔ ان کے مطابق اس عرصے کے دوران ملک بھر میں بنیادی ڈھانچے، سماجی بہبود اور اقتصادی ترقی کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ جموں و کشمیر میں 2019 کے بعد رونما ہونے والی تبدیلیوں کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ خطے میں سکیورٹی صورتحال میں بہتری آئی ہے اور روزمرہ زندگی معمول پر لوٹی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے فوڈ پروسیسنگ لیبارٹری کا افتتاح کیا

سی یو کے میں بین الاقوامی اے آئی کانفرنس کا آغاز کیا

ماتا کھیر بھوانی مندر پر انتظامات کا جائزہ لیا

گاندربل/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے آج گاندربل کا دورہ کیا اور سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (سی یو کے) کے گرین کیمپس اور تلمولہ کیمپس میں پروگراموں کی ایک سیریز میں حصہ لینے کے علاوہ ماتا کھیر بھوانی کے سالانہ میلہ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے گرین کیمپس دوودہامہ میں سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر اے رویندر ناتھ، سینئر فیکلٹی ممبران، محققین اور طلباء کی موجودگی میں ڈیزائن انوویشن سینٹر کی فوڈ پروسیسنگ لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ کوکیز اور دیگر ویلیو ایڈڈ اشیائے خورد و نوش سمیت (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں عوامی اتحاد پارٹی کا مارچ پولیس نے روک دیا

کارکنان اور پولیس آمنے سامنے

سرینگر/۱۸ جون (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں جمعرات کو عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے مجوزہ احتجاجی مارچ کو پولیس نے آگے بڑھنے سے روک دیا، جس کے بعد علاقے میں کچھ وقت کے لیے کشیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق عوامی اتحاد پارٹی کے رہنما اور کارکنان لال چوک اننت ناگ میں جمع ہوئے تھے جہاں سے وہ اپنے مطالبات کے حق میں لوک بھون تک پیدل مارچ نکالنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ تاہم مارچ کے آغاز کے فوراً بعد پولیس نے مداخلت کرتے ہوئے مظاہرین کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ احتجاجی مارچ کے انعقاد کے لیے متعلقہ انتظامیہ سے پیشگی اجازت حاصل نہیں کی گئی تھی، جس کے باعث سیکورٹی اور انتظامی ضوابط کے تحت اس پروگرام کی اجازت نہیں دی جا سکتی تھی۔ حکام کے مطابق عوامی اجتماعات اور احتجاجی پروگراموں کے لیے پیشگی منظوری ضروری ہوتی ہے تاکہ امن و قانون کی صورتحال برقرار رکھی جا سکے۔ دوسری جانب عوامی اتحاد پارٹی کے رہنماؤں نے پولیس کارروائی پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ وہ مختلف عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے پرامن انداز میں مارچ کر رہے تھے، تاہم انہیں اپنے جمہوری حق کے استعمال سے روکا گیا۔ پارٹی کارکنان (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا سے قبل پلوامہ میں پولیس، سی آر پی ایف اور

دیگر ایجنسیوں کی مشترکہ فرضی مشقیں، سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر/۱۸ جون (آفاق نیوز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع پلوامہ میں پولیس نے سی آر پی ایف اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے اشتراک سے مختلف مقامات پر جامع فرضی مشقیں منعقد کیں۔ ان مشقوں کا مقصد سیکورٹی فورسز اور سول اداروں کی عملی تیاریوں، ہنگامی ردعمل اور باہمی تال میل کا جائزہ لینا تھا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ مشقیں قومی شاہراہ NH-44 پر گالندر سے کندی زل کراسنگ تک کے علاقے، کاکہ پورہ ریلوے اسٹیشن اور رتن پورہ ریلوے ہالٹ اسٹیشن پر انجام دی گئیں۔ ان سرگرمیوں میں جموں و کشمیر پولیس، سی آر پی ایف، خصوصی سیکورٹی یونٹس، ایمرجنسی رسپانس ٹیموں، طبی عملے اور دیگر متعلقہ اداروں کے (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیراعلیٰ نے کے وِی آئی بی کو روزگار اور معاشی ترقی کیلئے مزید فعال بنانے پر زور

وسیع عوامی بیداری مہم اور اِدارہ جاتی اِصلاحات کی ضرورت پر زور

سری نگر/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج جموں و کشمیر کھادی اینڈ وِلیج انڈسٹریز بورڈ (کے وِی آئی بی) کو دیرپا روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور جموں و کشمیر میں اِقتصادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے مزید فعال اور متحرک بنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اِظہار سول سیکرٹریٹ سری نگر میں کے وِی آئی بی کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لینے کے لئے منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ دورانِ میٹنگ اُنہوں (بقیہ ۶ پر)

حالیہ دنوں میں شمالی وجنوبی کشمیر کے متعدد دیہات میں

شدید ژالہ باری سے پھلوں وفصلوں کو ناقابل تلافی نقصان

25 جون تک الگ الگ مقامات پر بارش، ژالہ باری اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان: ماہرین

سرینگر/۱۸جون/(ایجنسیز) حالیہ کئی دنوں سے سہ پہر اور شام کے وقت کشمیر کے کئی علاقے تیز ہواؤں، بارش اور شدید ژالہ باری کا مشاہدہ کر رہے ہیں، جسکے نتیجے میں کھیتوں میں بوئی گئی دھان کی فصل، سبزیوں اور سیب سمیت مختلف میوہ جات کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق گزشتہ تقریباً ایک ہفتے سے سہ پہر اور شام کے وقت موسم کے خطرناک رُخ اختیار کئے جانے کی وجہ سے طوفانی ژالہ باری اور تیز ہواؤں نے شمالی کشمیر میں رفیع آباد، قاضی آباد، زینہ گیر سوپور، شیری نارواؤ، واگورہ اور اسکے نواحی دیہات، جنوبی کشمیر میں شوپیان، کولگام، اننت ناگ اور پلوامہ اضلاع کے متعدد دیہات میں تیز ہواؤں اور شدید ژالہ باری سے کھیتوں میں بوئی گئی دھان کی فصل اور سبزیاں ملیامیٹ ہوگئیں اور ساتھ ہی میوہ درختوں پر موجود میوہ جات بشمول سیب کے دانے بھی زمین بوس ہوگئے۔ متاثرہ دیہی علاقوں کے لوگوں نے بتایا کہ کہیں کہیں میوہ باغات بالکل صاف اور درخت ڈھل گئے جبکہ بیشتر علاقوں میں دھان کی فصل، سبزیوں اور سیب سمیت مختلف میوہ جات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ پھل کاشتکاروں نے بتایا کہ درختوں پر مختلف (بقیہ ۶ پر)

ڈِی آئی پی آر کے کلچر یونٹ کشمیر نے منشیات مخالف بیداری پروگرام کا اِنعقاد کیا

بیداری کے فروغ میں کردار اَدا کرنے پر اعزازات سے نوازا گیا

سری نگر/۱۸جون/(ڈی آئی پی آر) محکمہ اطلاعات و تعلقاتِ عامہ (ڈی آئی پی آر) کشمیر کے کلچر یونٹ نے نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت گرین لینڈ پیرامیڈیکل کالج سنگین دروازہ حول سری نگر میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طالب علموں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور صحت مند و نشہ سے پاک زندگی کی اہمیت اُجاگر کرنا تھا۔ طلباء نے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور تقاریر کے ذریعے منشیات کے عادی افراد، کنبوں اور معاشرے پر پڑنے والے منفی اثرات کو اُجاگر کیا۔ اس موقعہ پر مہک ڈرامیٹک کلب کے فن کاروں نے منشیات کی لت کے خطرات پر مبنی ایک مختصر ڈرامہ پیش کیا۔ اس مؤثر اور دلچسپ پیشکش کو حاضرین نے خوب سراہا اور بھرپور داد دی۔ پروگرام میں حصہ لینے والے مقرر طالب (بقیہ ۶ پر)

سویٹ سکرین پروڈکشنز کے اہتمام گروششیہ پرمپرا اسکیم

کے تحت آریگام بڈگام میں کشمیری روف کی شاندار نمائش

بڈگام/۱۸جون/شافیہ گلفام/سویٹ اسکرین پروڈکشنز گرینڈ بل نوا کدل سرینگر کے اہتمام سے گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول آریگام بڈگام میں کشمیری لوک رقص روف کی ایک شاندار نمائش کا انعقاد ہوا۔ یہ پروگرام وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کی منظوری سے ریپرٹری گرانٹ (گرو ششیہ پرمپرا) اسکیم کے تحت منعقد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی رکنِ اسمبلی خانصاحب سیف الدین بٹ تھے جبکہ سارہ بانو پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول آریگام نے بطور مہمانِ اعزازی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر زونل ایجوکیشن آفیسر (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کی خلاف ورزی پر دو میڈیکل دکانیں سربمہر

نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت کارروائی تیز

سرینگر/۱۸جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر میں منشیات کے خلاف جاری "100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت پولیس اور محکمہ ڈرگ کنٹرول نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے شمالی کشمیر کے قصبہ سوپور میں دو میڈیکل شاپس کو ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کی خلاف ورزیوں کے الزام میں سیل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سوپور پولیس نے ڈرگ کنٹرول اتھارٹیز کے اشتراک سے قصبہ سوپور میں قائم مختلف میڈیکل اسٹورز کا معائنہ کیا۔ اس دوران مین چوک سوپور میں واقع دو ادویات فروش مراکز میں سنگین بے ضابطگیاں پائی گئیں، جن کے بعد قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دونوں دکانوں کو موقع پر ہی سیل کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق سیل کی گئی دکانیں طاہر شفیع ولد مرحوم محمد شفیع ساکن شالیمار کالونی سوپور اور محمد امین شاہ ولد حبیب اللہ شاہ ساکن کرنکشین کالونی سوپور چلا رہے تھے۔ معائنہ کرنے والی (بقیہ ۶ پر)

ترال میں منشیات فروش گرفتار ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۱۸جون/(آفاق نیوز) نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس اسٹیشن ترال نے امیر آباد، ترال میں ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ ناکہ چیکنگ کے دوران، تھانہ ترال کی ایک پولیس پارٹی جس کی سربراہی انسپکٹر تاج الاسلام، ایس ایچ او پی ایس ترال نے کی، نے ایک شخص کو روکا جس کی شناخت محمد سلطان صوفی S/O Gh نبی صوفی آر/او دادسرہ، ترال کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 1 کلو 165 گرام پوست کا بھوسا برآمد ہوا۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 76/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس (بقیہ ۶ پر)

مصنوعی ذہانت کی ترقی شمولیت، تحفظ اور عوامی مفاد کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہو: مودی

ہندستان نے ہمیشہ سائبر اسپیس کو ایک عالمی عوامی اثاثے کے طور پر دیکھا ہے

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جی- 7 ممالک کے سامنے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے حوالے سے ہندستان کے انسانی وژن کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت کی ترقی شمولیت، تحفظ اور عوامی مفاد کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہونی چاہیے۔ جی- 7 ممالک کی 52 ویں سربراہی کانفرنس میں شرکت کے لیے فرانس کے دورے پر گئے مسٹر مودی نے بدھ کی رات فرانس کے ایویان میں مصنوعی ذہانت کے محفوظ، تیز اور موثر نفاذ کو یقینی بنانا" کے موضوع پر منعقدہ آؤٹ ریچ سیشن سے خطاب کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اے آئی ایک تبدیلی لانے والی طاقت ہے جس میں انسانی تہذیب کی سمت کو از سر نو متعین کرنے کی صلاحیت موجود ہے، لیکن اسے لوگوں کو بااختیار بنانے والا بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ اسی وسیع سوچ کے ساتھ ہندستان نے حال ہی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ' کی میزبانی کی تھی۔ وزیر اعظم نے اے آئی کے لیے ہندستان کے انسانی' وژن کو اجاگر کیا، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ مصنوعی ذہانت کی ترقی شمولیت، تحفظ اور عوامی مفاد کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہونی چاہیے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندستان نے ہمیشہ سائبر اسپیس کو ایک عالمی عوامی اثاثے کے طور پر دیکھا ہے اور جمہوری ممالک کی ایسے اے آئی ماڈلز تک رسائی ہونی چاہیے جو ان کے اہم بنیادی ڈھانچے کو محفوظ بنا سکیں اور انہیں سائبر خطرات سے نمٹنے میں مدد کر سکیں۔ انہوں نے اے آئی کی ترقی کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر کا مطالبہ کیا، جس میں تحفظ، رفتار اور کارکردگی پر بیک وقت توجہ دی جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے چار تجاویز دیں: اے آئی سسٹمز کو سیف بائی ڈیزائن' (تعمیر کے مرحلے سے ہی محفوظ) ہونا چاہیے۔ اے آئی کے استعمال کے ساتھ ساتھ مشترکہ معیارات، ٹیسٹنگ فریم ورک اور ریگولیٹری رہنما خطوط ہونے چاہئیں۔ ڈیپ فیک، غلط معلومات اور سائبر فراڈ سے نمٹنے کے لیے موثر عالمی تعاون ہونا چاہیے اور ایک جامع دنیا کو یقینی بنانے کے لیے اے آئی کے فوائد گلوبل ساؤتھ کے ممالک تک پہنچنے چاہئیں۔ وزیر اعظم نے اپنے خطاب کا اختتام کرتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت کا مقصد انسانی صلاحیتوں کو وسعت دینا، انسانی انتخاب کو بااختیار بنانا اور انسانی وقار کا تحفظ کرنا ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہندستان ان مقاصد کو فروغ دینے کے لیے اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنا جاری رکھے گا۔

شاہ سے ملے سرجیو گور، دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے پر ہوئی بات

ہند-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری' کو آگے بڑھانے اور یہ یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پر عزم

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) فرانس میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے وزیر اعظم نریندر مودی کی ملاقات کے بعد ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے جمعرات کو یہاں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی اور دونوں رہنماؤں نے خاص طور پر دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے کے مسائل پر بات چیت کی۔ مسٹر گور مسٹر ٹرمپ اور مسٹر مودی کی ملاقات کے دوران بدھ کی رات فرانس کے شہر ایویان میں ہی تھے اور وہاں سے سیدھے یہاں آئے ہیں۔ مسٹر شاہ نے مسٹر گور کے ساتھ ملاقات کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں ملاقات کی معلومات دی۔ دونوں نے خاص طور پر سکیورٹی کے شعبے میں، خاص کر دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو اور مضبوط کرنے پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا، آج نئی دہلی میں ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور سے ملاقات کی۔ سکیورٹی کے شعبے میں، خاص کر دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعاون کو اور مضبوط کرنے پر تفصیل سے تبادلہ خیال ہوا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان ہند-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری' کو آگے بڑھانے اور یہ یقینی بنانے کے

لیے پوری طرح پر عزم ہے کہ دونوں ممالک کے لوگوں کو اس دوطرفہ رشتے کا فائدہ ملے۔" مسٹر گور نے بھی سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا، وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ بہت اچھی میٹنگ ہوئی۔ ہم نے دہشت گردی سے نمٹنے، اپنے لوگوں کو نشہ آور اشیاء اور غیر قانونی ڈرگز سے بچانے، اپنی سرحدوں کو محفوظ کرنے اور دونوں ممالک میں مجرموں کو سزا دلانے کے لیے تعاون بڑھانے پر بامعنی گفتگو کی۔ امریکہ اور ہندوستان کے حکام باقاعدگی سے سرحدوں کو محفوظ کرنے، مجرموں کو سزا دلانے اور نوجوانوں کو منشیات سے بچانے کے لیے اسٹریٹجک میٹنگیں کرتے رہے ہیں۔

پردھان نے نیٹ-یو جی دوبارہ امتحان کی تیاریوں کا جائزہ لیا

متعلقہ ایجنسیوں کو چوکنا رہنے اور مکمل تیاری کے ساتھ کام کرنے کی ہدایات

نئی دہلی، 18 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے 21 جون کو ہونے والے نیٹ-یو جی دوبارہ امتحان کی تیاریوں کا اندازہ لگانے کے لیے جمعرات کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ مسٹر پردھان نے امتحان کے عمل میں شفافیت، غیر جانبداری اور کارکردگی کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ ایجنسیوں کو چوکنا رہنے اور مکمل تیاری کے ساتھ کام کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ دوبارہ امتحان کے خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے وزارت کی طرف سے نامزد افسران تمام ریاستوں میں بھیجے جائیں گے، جو امتحان سے متعلق سرگرمیوں میں تال میل پیدا کریں گے اور این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل کی صدارت والے کمانڈ سینٹر کو باقاعدہ رپورٹ دیں گے۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں کے نوڈل افسران سے یہ یقینی بنانے کے لیے کہا کہ طالب علموں کو امتحانی مراکز پر تناؤ سے پاک ماحول ملے اور انہیں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی کے سکریٹری سنجے کمار نے کہا کہ امیدواروں کو بیٹھنے کا مناسب انتظام، پینے کا پانی اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ریاستوں کی ترجیح ہونی چاہیے، تاکہ وہ بغیر کسی پریشانی کے امتحان دے سکیں۔

اعلیٰ تعلیم کے سکریٹری ونیت جوشی نے دوبارہ امتحان سے پہلے کے وقت کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے فعال تال میل، وقت کے پابند رہنما خطوط کی تشہیر اور تمام طے شدہ پروٹوکولز پر سختی سے عمل درآمد پر زور دیا۔ این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل ابھیشیک سنگھ نے بتایا کہ ایجنسی ضلع سطح کی کوآرڈینیشن کمیٹیوں، ریاستی پولیس محکموں اور خفیہ ایجنسیوں کے ساتھ مل کر امتحان کے محفوظ اور خوش اسلوب انعقاد کے لیے کام کر رہی ہے۔

سپریم کورٹ نے وکیلوں کے لیے قومی ڈیٹا بیس

بنانے کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو بار ایسوسی ایشن آف انڈیا کی ایک رٹ پٹیشن (عرضی) پر مرکزی حکومت، بار کونسل آف انڈیا، تمام اسٹیٹ بار کونسلوں اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کو نوٹس جاری کیے۔ اس عرضی میں فرضی وکیلوں کی شناخت کرنے اور انہیں رجسٹر سے باہر کرنے کے لیے ایک ملک گیر ایڈووکیٹ ویریفکیشن سسٹم' قائم کرنے کے ساتھ ساتھ وکیلوں کے لیے ایک سوشل میڈیا ضابطہ اخلاق بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس وی موہن کی بنچ نے اس عرضی پر سماعت کی اور نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔ عرضی میں وکیلوں اور ایل ایل بی کی ڈگریوں کی ملک گیر تصدیق کی سہولت کے لیے نیشنل ڈیجیٹل رجسٹری فار دی لیگل پروفیشن آف انڈیا) 'قومی ڈیجیٹل رجسٹری) تشکیل دینے، اور اس کے ساتھ ہی اس پیشے کے ارکان کے لیے ایک سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ضابطہ اخلاق تیار کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے نیشنل ڈیجیٹل رجسٹری بنانے کی تجویز کو ایک اختراعی خیال بتایا جسے ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے موثر طریقے سے نافذ کیا جا سکتا ہے۔ چیف جسٹس نے سماعت کے دوران بار کے نوجوان ارکان کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ قانونی پیشے کے سامنے آنے والے کئی چیلنجوں کا حل یہ یقینی بنا کر کیا جا سکتا ہے کہ نوجوان وکیلوں کو ایک محفوظ اور مددگار پیشہ ورانہ ماحول ملے۔ اس کے ساتھ ہی، چیف جسٹس نے اس بات پر زور دیا کہ وکیلوں کی ایک بہت بڑی اکثریت ذمہ دار پیشہ ور افراد کی ہے جو اپنے اخلاقی فرائض کے تئیں پوری طرح باخبر ہیں۔ انہوں نے ذکر کیا کہ سوشل میڈیا پر نامناسب رویے میں ملوث افراد ضروری نہیں کہ رجسٹرڈ وکیل ہی ہوں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ہائی کورٹوں اور ضلعی عدالتوں میں نوجوان وکیلوں کی کئی تنظیمیں سرگرمی سے تعمیری تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، جن میں قانونی مسائل پر لیکچر، سیمینار اور مباحثے منعقد کرنا شامل ہے۔ ان پہلوؤں کو ایک حوصلہ افزا پیش رفت قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صرف امید کی ایک کرن سے کہیں زیادہ ہیں اور بار کے اعتماد نیز روشن مستقبل کو ظاہر کرتی ہیں۔

پی ایم-کسان" کے تحت ملک بھر کے 9.44 کروڑ سے

زیادہ کسانوں کے کھاتوں میں پہنچیں گے تقریباً 18,880 کروڑ: شیوراج

نئی دہلی، 18 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی آئندہ 20 جون کو مغربی بنگال کے ہوگلی ضلع سے زراعت، دیہی ترقی، ماہی پروری اور ریلوے سمیت مختلف شعبوں کے کئی اہم پروجیکٹوں کا افتتاح، قوم کو وقف اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس دوران وہ وزیر اعظم کسان سمان ندھی (پی ایم-کسان) کی 23 ویں قسط جاری کرنے کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم فصل بیمہ یوجنا اور از سر نو تشکیل شدہ موسم پر مبنی فصل بیمہ یوجنا، ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن کے تحت ایگری ٹیک، قومی قدرتی زراعت مشن اور وزیر اعظم دھن-دھانیہ کرشی یوجنا جیسی اہم پہلوں کی شروعات کریں گے۔

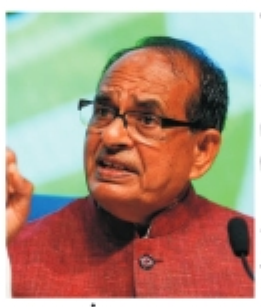

زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی کی اہم موجودگی میں مغربی بنگال میں ہونے والا یہ قومی سطح کا پروگرام کسانوں، دیہی برادری اور نوجوانوں کے لیے ایک تاریخی موقع ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں مرکزی حکومت کا عزم ہے کہ مشرقی ہندوستان کو زراعت، بنیادی ڈھانچے اور صنعتی ترقی کا مضبوط مرکز بنایا جائے اور 20 جون کا پروگرام اسی وژن کو زمین پر اتارنے کی سمت میں اہم پڑاؤ ہے۔ مسٹر چوہان نے بتایا کہ پروگرام کے دوران وزیر اعظم مودی ہوگلی ضلع کے تارکیشور سے پی ایم-کسان" کی 23 ویں قسط جاری کریں گے۔ اس کے تحت ملک بھر کے 9.44 کروڑ سے زیادہ کسانوں کے کھاتوں میں تقریباً 18,880 کروڑ روپے کی رقم ڈی بی ٹی (براہ راست فائدہ کی منتقلی) کے ذریعے منتقل کی جائے گی، جس سے چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی آمدنی کا تحفظ اور مضبوط ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ صرف مغربی بنگال میں ہی 45.35 لاکھ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے کسانوں کو تقریباً 907 کروڑ روپے کی قسط حاصل ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں پی ایم-کسان یوجنا کے تحت اب تک تقسیم کی گئی کل رقم 15,055 کروڑ روپے سے زیادہ ہو جائے گی، جبکہ 2019 میں اسکیم کی شروعات سے لے کر پورے ملک میں کل تقسیم 4.46 لاکھ کروڑ روپے سے اوپر پہنچ جائے گی۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ وزیر اعظم مغربی بنگال میں پی ایم فصل بیمہ یوجنا اور از سر نو تشکیل شدہ موسم پر مبنی فصل بیمہ یوجنا کا بھی آغاز کریں گے، جن کی مشترکہ لاگت تقریباً 12,200 کروڑ روپے ہے۔ مالی سال 2026-27 کے دوران ان اسکیموں کے ذریعے تقریباً 1.10 کروڑ کسانوں کو 30 لاکھ ہیکٹر زرعی زمین پر فصل بیمہ تحفظ فراہم کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے، جس کے تحت تقریباً 28,140 کروڑ روپے مالیت کی فصلیں بیمہ تحفظ کے دائرے میں آئیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن کے تحت وزیر اعظم مودی ایگری ٹیک پلیٹ فارم کی شروعات کریں گے۔

رواں سال کا حج اب تک کا سب سے شاندار حج، ہندوستانی حج مشن ایوارڈ سے سرفراز: کرن رجیجو

یہ ہندوستانی عازمین حج کی بلا تعطل سہولت، حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کی کوششوں کی مظہر ہے

نئی دہلی، 18 جون (ایجنسیز) سال 2026 کا حج مجموعی انتظامات کے لحاظ سے اب تک کا سب سے بہترین حج ثابت ہوا ہے۔ روانگی سے لے کر حاجیوں کی بحفاظت واپسی تک کا عمل بحسن وخوبی انجام پایا۔ یہ نمایاں کامیابی وزارت اقلیتی امور، ہندوستانی حج مشن، حج کمیٹی آف انڈیا اور تمام متعلقہ فریقین کی لگن، ہم آہنگی اور عزم کی عکاس ہے، جنہوں نے ہندوستانی عازمین کے لیے بہتر، محفوظ اور باوقار حج تجربے کو یقینی بنایا۔ ان خیالات کا اظہار اقلیتی و پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی حج مشن کو سعودی وزارت حج و عمرہ کی جانب سے حج کوآرڈی نیشن اور مواصلات میں مہارت کے لیے دو باوقار ترین ایوارڈ سے نوازا گیا ہے، بلاشبہ یہ ہندوستان کے حج ایکو سسٹم کے لیے قابل افتخار لمحہ ہے۔ مسٹر رجیجو نے مزید کہا کہ ہندوستان ہی واحد ملک تھا، جس نے دو دو ایوارڈ حاصل

کیے، جو حج 2026 کے دوران ہندوستانی عازمین حج کی بلا تعطل سہولت، حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کی کوششوں مظہر ہیں۔ اس موقع پر سعودی وزارت نے ہندوستان کے انتظامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی حکام نے عازمین کی نقل وحمل، رہائش اور طبی سہولیات کو انتہائی منظم طریقے سے انجام دیا۔ مسٹر رجیجو نے اس کامیابی کو تمام متعلقہ حکام اور رضا کاروں کی انتھک محنت کا نتیجہ قرار دیا۔ مسٹر کرن رجیجو نے کہا کہ اس سال حج سویدھا ایپ اور اسمارٹ واچ کے بھی اچھے نتائج حاصل ہوئے اور اس سے حاجیوں کو کافی مدد ملی۔ آئندہ سال سے حج انسپکٹروں کے تعداد بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ٹیم حج کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے پوری طرح وقف ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ ابھی سے ہم نے حج 2027 کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ہماری ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ حاجیوں کو بہترین سہولیات میسر ہوں۔ انھیں دوران حج کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ واضح رہے کہ ہندوستان ہر سال بڑی تعداد میں عازمین کو حج کے لیے بھیجتا ہے اور سعودی عرب کی جانب سے ملنے والے یہ ایوارڈ ہندوستان کی بہترین منصوبہ بندی اور عملی کارکردگی کا بین ثبوت ہیں۔

ای پی ایف میں 2025-26 کی جمع رقم

پر 8.25 فیصد کی شرح سے سود دینے کی تجویز منظور'

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) ملازمین کے پروویڈنٹ فنڈ اسکیم (ای پی ایف او) کے کھاتہ داروں کو ان کے ای پی ایف کھاتے میں 2025-26 کے دوران جمع رقم پر 8.25 فیصد کی شرح سے سود کی ادائیگی کو حکومت نے منظوری دے دی ہے۔ یہ معلومات جمعرات کو یہاں ذرائع نے دی اور کہا کہ ای پی ایف کی جمع رقم پر سود کی رقم اسی مہینے کھاتوں میں منتقل کی جا سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 2 مارچ کو مرکزی وزیر محنت منسکھ مانڈویہ کی صدارت میں سنٹرل بورڈ آف ٹرسٹی (سی بی ٹی) نے مالی سال 2025-26 کے لیے ای پی ایف پر سود 8.25 فیصد رکھنے کا فیصلہ کیا تھا اور اسے منظوری کے لیے وزارت خزانہ کو بھیجا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ سی بی ٹی کے فیصلے کو منظور کر لیا گیا ہے۔ یہ مسلسل تیسرا سال ہے جب اس شرح سود کو 8.25 فیصد کی اسی سطح پر برقرار رکھا گیا ہے۔ سال 2022-23 میں ای پی ایف پر سود 8.15 فیصد تھا۔ حکومت نے مالی سال 2021-22 کے لیے ای پی ایف جمع پر شرح سود سال 2020-21 کے 8.50 فیصد سے گھٹا کر 8.10 فیصد کر دی تھی۔ یہ چار دہائیوں میں اس کی کم ترین سطح تھی۔ سال 2025-26 میں ای پی ایف کھاتہ داروں کی تعداد سات کروڑ سے زیادہ تھی۔ ای پی ایف او کے انتظام کے تحت 31.22 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثے ہیں۔

چاول اور گیہوں نرم، چینی مہنگی، دالوں اور خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) ملک کے تھوک اجناس بازار میں جمعرات کو چاول اور گیہوں کی قیمتوں میں نرمی دیکھی گئی جبکہ چینی مہنگی ہو گئی۔ دالوں اور خوردنی تیلوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ چاول کی اوسط قیمت 5 روپے کم ہو کر 3,892 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گیہوں 11 روپے سستا ہو کر 2,793 روپے فی کوئنٹل پر آ گیا جبکہ آٹے کی قیمت میں بھی 10 روپے کی کمی دیکھی گئی۔ دالوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ توری دال 11 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی جبکہ اُڑد دال 28 روپے اور مونگ دال 20 روپے سستی ہو گئی۔ مسور دال کی قیمت میں 9 روپے کی کمی دیکھی گئی جبکہ چنا دال تقریباً مستحکم رہی۔ خوردنی تیلوں کے شعبے میں بھی اتار چڑھاؤ رہا۔ عالمی منڈی میں پام آئل کی قیمت میں کمی دیکھی گئی، جس کے اثرات مقامی مارکیٹ پر بھی پڑے۔ خوردنی تیل میں مونگ پھلی کا تیل 51 روپے اور پام آئل 44 روپے فی کوئنٹل سستا ہوا۔ سورج مکھی کا تیل 38 روپے اور سویا آئل 26 روپے کم ہوا۔ تاہم ونسپتی میں 3 روپے کا اضافہ ہوا جبکہ سرسوں کا تیل تقریباً مستحکم رہا۔ میٹھے بازار میں گڑ 21 روپے فی کوئنٹل سستا ہوا جبکہ چینی 3 روپے مہنگی ہو گئی۔

سابق وزیر اعظم کے بیٹے نریش گجرال کے

ساتھ 7.68 کروڑ روپے کی آن لائن دھوکہ دہی

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) دہلی پولیس نے سابق وزیر اعظم اندر کمار گجرال کے بیٹے نریش کمار گجرال کے ساتھ ہوئی 7.68 کروڑ روپے کی آن لائن دھوکہ دہی کے معاملے میں جانچ شروع کی ہے۔ پولیس کے مطابق، مسٹر گجرال کے ذریعے درج کرائی گئی شکایت کے بعد 16 جون کو ایک الیکٹرانک ایف آئی آر درج کی گئی۔

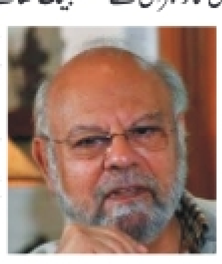

ملزمان نے مبینہ طور پر واٹس ایپ پر مسٹر گجرال کی تصویر کا استعمال کر کے مسٹر گجرال ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے ان کے ایک ملازم سے رابطہ کیا۔ جعل ساز نے میٹنگ میں ہونے کا بہانہ بناتے ہوئے ملازم کو ہدایت دی کہ وہ ایک طے شدہ بینک کھاتے میں فوری طور پر الیکٹرانک طریقے سے پیسے منتقل کر دے۔ ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ملازم نے پیسے بھیج دیے، جس سے 7.68 کروڑ روپے کا بھاری نقصان ہوا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ شکایت ملنے کے بعد فوری کارروائی شروع کی گئی اور دھوکہ سے نکالی گئی کل رقم میں سے 4.28 کروڑ روپے کی رقم کو مختلف بینکوں میں روک (فریز کر) دیا گیا ہے۔ پولیس اس دھوکہ دہی میں ملوث لوگوں کا پتہ لگانے اور انہیں پکڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ معاملے کی مزید جانچ جاری ہے۔

کیا انڈیا کا بڑا فیصلہ: یکم جولائی سے کاروں

کی قیمتوں میں دو فیصد تک اضافے کا اعلان

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) مسافر گاڑیاں (پیسنجر وہیکلز) بنانے والی ملک کی معروف کمپنی کیا انڈیا نے آئندہ یکم جولائی سے اپنی کاروں کی قیمتوں میں دو فیصد تک اضافے کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے جمعرات کو تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اپنی گاڑیوں کی تمام رینج (تمام ماڈلز) کی قیمتوں میں دو فیصد تک کا اضافہ کرنے جا رہی ہے۔ قیمتوں میں یہ اضافہ یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہوگا۔ کمپنی کے مطابق، مینوفیکچرنگ لاگت (کاسٹ پرائس) میں مسلسل اضافے اور آپریشنل اخراجات بڑھنے کے باعث قیمتوں میں اضافے کا یہ ناگزیر فیصلہ لینا پڑا ہے۔ کیا انڈیا کا کہنا ہے کہ پیداواری لاگت میں ہونے والے اضافے کا ایک بڑا حصہ کمپنی خود برداشت کر رہی ہے تاکہ صارفین پر زیادہ مالی بوجھ نہ پڑے۔ گاڑیوں کے مختلف ماڈلز اور ان کے ورژنز (ویرینٹس) کے حساب سے قیمتوں میں الگ الگ اضافہ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ کیا انڈیا سے قبل ٹاٹا موٹرز پیسنجر وہیکلز نے بھی یکم جولائی سے اپنی تمام گاڑیوں کی قیمتوں میں 1.5 فیصد تک اضافے کا اعلان کیا تھا۔ آٹو موبائل انڈسٹری کے ماہرین کا کہنا ہے کہ مغربی ایشیا (مڈل ایسٹ) میں جاری حالیہ بحران اور کشیدگی کی وجہ سے سپلائی چین متاثر ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں گاڑیوں کی تیاری کی لاگت میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آٹو کمپنیاں اب اس بڑھتے ہوئے مالی بوجھ کو کم کرنے کے لیے قیمتوں میں اضافہ کر رہی ہیں۔

سائنسدانوں نے بیجوں پر بائیو پولیمر کی تہہ چڑھانے کی تکنیک تیار کی، معیار میں آئیگی بہتری

اس کا مقصد فصلوں کو موسمی اور دیگر خطرات سے بچانا ہے

نئی دہلی، 18 جون (ایجنسیز) زرعی تحقیق کی ہندوستانی کونسل (آئی سی اے آر) کے حیدرآباد میں واقع ادارے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف آئل سیڈز ریسرچ (آئی سی اے آر-آئی آئی او آر) نے بیجوں پر بائیو پولیمر پر مبنی تہہ چڑھانے کی اسمارٹ تکنیک تیار کی ہے، جسے تمام فصلوں کے بیجوں کے معیار میں بہتری اور کھیتی میں حیاتیاتی اور غیر حیاتیاتی دباؤ کے خلاف لچک کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ وزارت زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود نے جمعرات کو ایک ریلیز میں بتایا کہ یہ تکنیک موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں کو جھیلنے میں اہل زراعت اور پیداوار بڑھانے کی کوششوں کے نقطہ نظر سے انتہائی اہم ہے۔ ہندوستان میں پیٹنٹ شدہ آئی سی اے آر-آئی آئی او آر کی اس تکنیک کے تحت بیجوں کے اوپر قدرتی طور پر مٹی میں تحلیل ہو جانے والے پولیمرک مادوں کی تہہ چڑھائی جاتی ہے۔ بائیو پولیمر کی یہ تہہ ایک کثیر المقاصد حفاظتی شیلڈ کا کام کرتی ہے اور فائدہ مند خوردبینی جانداروں (مائیکرو آرگنزم)، غذائی اجزائی، مائیکرو نیوٹرینٹس، فصل کے حفاظتی ایجنٹوں اور پودوں کی نشوونما کو فروغ دینے والے مرکبات کے لیے ایک کیریئر سسٹم کے طور پر کام کرتی ہے۔ خصوصی بائیو پولیمر یہ تہہ بیجوں کے تیزی سے اگنے، پودوں کی اچھی نشوونما، جڑوں کی بہتر ترقی اور ماحولیاتی دباؤ کے خلاف فصل کی قوت مدافعت بڑھانے میں مددگار ہوتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، بے ترتیب بارش، خشک سالی، درجہ حرارت میں شدید اتار چڑھاؤ، مٹی کے کٹاؤ، نئے کیڑوں اور بیماریوں کے ابھرنے اور وسائل کے استعمال کی گھٹتی ہوئی کارکردگی جیسے چیلنجوں کی وجہ سے زرعی شعبے میں بڑھتی ہوئی مشکلات کو دیکھتے ہوئے، بیجوں کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانا پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ بیج زرعی ٹیکنالوجی کا بنیادی ذریعہ ہے اور فصل کی پیداواری صلاحیت کی بنیاد ہے۔

پیٹرول، ڈیزل کی قیمت پر بین الاقوامی صورتحال کے پیش نظر ہوگا فیصلہ، ایل پی جی بیک لاگ کم ہو کر 3.1 دن پر آیا: حکومت

ملک میں پیٹرول، ڈیزل، قدرتی گیس اور ایل پی جی کی سپلائی مستحکم

نئی دہلی 18 جون (ایجنسیز) امریکہ-ایران معاہدے اور آبنائے ہرمز کے کھلنے کے بعد خام تیل کی قیمتوں میں آئی گراوٹ کے پیش نظر ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی آنے کی امید لگانے والے لوگوں کے لیے ابھی راحت کی خبر نہیں ہے اور حکومت نے کہا ہے کہ اس بارے میں تیل مارکیٹنگ کمپنیاں بین الاقوامی صورتحال کے مطابق مناسب فیصلہ کریں گی۔ حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں پیٹرول، ڈیزل، قدرتی گیس اور ایل پی جی کی سپلائی مستحکم ہے اور ایل پی جی بیک لاگ گھٹ کر 3.1 دن رہ گیا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت میں جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے جمعرات کو یہاں مغربی ایشیا کی صورتحال پر بین وزارتی بریفنگ میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی سے متعلق سوالات کے جواب میں کہا کہ جہاں تک خام تیل کی قیمت کی بات ہے وہ 120 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا تھا لیکن ابھی وہ کم ہو رہا ہے اور تیل مارکیٹنگ کمپنیاں اس کا نوٹس لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریٹیل قیمتوں کے بارے میں بدلتی ہوئی بین الاقوامی صورتحال کے مطابق مناسب فیصلے کیے جائیں گے۔ محترمہ شرما نے کہا کہ ہندوستان 40 سے بھی زیادہ ملکوں سے خام تیل خرید رہا ہے۔ اس خریداری کی بنیاد ٹیکنو کمرشیل وائبلٹی' ہوتی ہے۔ اس میں کمپنی خام تیل کی خریداری سے پہلے یہ دیکھتی ہے کہ کس ملک کا خام تیل ہماری ریفائنری میں صاف (ریفائن) ہو سکتا ہے یا نہیں اور اس کی جو قیمت ہو وہ بھی قابل قبول ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ خام تیل کی سپلائی کی بھروسہ مندی پر بھی غور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پیٹرول، ڈیزل، قدرتی گیس اور ایل پی جی کی سپلائی مستحکم ہے۔ ریفائنریاں اپنی پوری صلاحیت سے کام کر رہی ہیں اور ریٹیل آؤٹ لیٹس پر آپریشنز معمول کے مطابق بنے ہوئے ہیں، ساتھ ہی ایل پی جی بیک لاگ گھٹ کر 3.1 دن ہو گیا ہے۔

ایرانی صدر نے امریکہ کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کی تصویر شیئر کردی

تہران، 18 جون (ایجنسیز) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکہ کے ساتھ جنگ کے خاتمے کیلئے طے پانے والے معاہدے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ مسعود پزشکیان نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے اور ایک طاقتور ایران کا پیغام ہے کہ امن باہمی احترام کے سائے میں حاصل کیا جائے گا۔ انہوں نے معاہدے کی تصویر بھی شیئر کی، جس پر ان کے علاوہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ثالثی کا کردار ادا کرنے والے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے دستخط بھی موجود ہیں۔ خیال رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے معاہدے پر دستخط کر دیے، وزیر اعظم شہباز شریف کے بھی بطور ثالث معاہدے پر دستخط موجود ہیں، پاکستان نے بطور ثالث معاہدے کی توثیق کردی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ معاہدہ خطے میں امن اور استحکام کی بنیاد ثابت ہوگا، پیش رفت ممکن بنانے اور امن و علاقائی استحکام آگے بڑھانے میں فیلڈ مارشل عاصم منیر کی انتھک محنت نہایت اہم رہی۔ وزیر اعظم نے معاہدے پر صدر ٹرمپ، سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای اور ایرانی صدر کو مبارکباد بھی دی۔

روبوٹ کی گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بھیک مانگنے کی ویڈیو وائرل

بیجنگ، 18 جون (یو این آئی) چین میں روبوٹ کو سڑک کنارے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر شہریوں سے پیسے مانگنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ چین کے صوبے سچوان میں ایک انوکھا اور سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے جہاں ایک ہیومنائیڈ (انسان نما) روبوٹ کو سڑک کنارے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر شہریوں سے پیسے مانگتے دیکھا گیا۔ اس واقعے کی ویڈیو چینی سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس روبوٹ نے اپنے سامنے ایک خیراتی کٹورا اور ڈیجیٹل پیمنٹ کے لیے کیو آر کوڈ رکھ رکھا تھا، جبکہ ساتھ موجود ایک بورڈ پر لکھا تھا کہ میرے پاس ری چارجنگ کے لیے پیسے نہیں ہیں، براہ کرم بجلی کی فیس کے لیے میری مدد کریں۔ رپورٹ کے مطابق اگرچہ یہ واضح نہیں ہوسکا کہ یہ حرکت کس کمپنی یا فرد کی جانب سے کی گئی، تاہم ماہرین نے اس روبوٹ کی شناخت ہانگزو سے تعلق رکھنے والی چینی روبوٹکس کمپنی یونی ٹری روبوٹکس' کے تیار کردہ یونی ٹری جی ون' ماڈل کے طور پر کی ہے۔ چینی سوشل میڈیا پر اس ویڈیو کے سامنے آنے کے بعد صارفین کی جانب سے مختلف تبصرے کیے جا رہے ہیں۔ کچھ صارفین کا کہنا ہے کہ یہ ویڈیو روبوٹکس کی دنیا اور بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ پر ایک طنز ہے، جبکہ ایک مقامی شہری نے مذاقاً لکھا کہ اب تو بھکاریوں کی جگہ بھی روبوٹس لے رہے ہیں۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چینی روبوٹکس ٹیکنالوجی کو شدید تنقید کا سامنا ہے۔ رواں سال اپریل میں بیجنگ یژوانگ ہاف میراتھن کے دوران ایک تماشے کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں 300 سے زائد ہیومنائیڈ روبوٹس نے حصہ لیا۔ تاہم، ریس شروع ہوتے ہی متعدد روبوٹس گر گئے، آپس میں ٹکرا گئے یا رکاوٹوں سے جا لگے، جس کے بعد انٹرنیٹ پر ان کا شدید مذاق اڑایا گیا تھا۔

طاعون کی وبا ہزاروں سال قبل کیسے پھیلی؟ قبرستان سے ملنے والے حیران کن شواہد

روم، 18 جون (یو این آئی) سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ 14ویں صدی میں طاعون جیسی خطرناک وبا یورپ سے ایشیائی خطے میں پہلی بار آئی جو ممکنہ طور پر جانوروں کے ذریعے انسانوں میں پھیلی۔ تاریخ کی کتابوں میں طاعون کی پہلی ریکارڈ شدہ اور سب سے بڑی وبا تقریباً 541 ساڑھے 5 ہزار سال قبل جسٹینین کے نام سے پھیلی تھی، جس نے سائبیریا میں ہزاروں بچوں اور نوجوانوں کو موت کے منہ میں دھکیل دیا تھا۔ یہ بازنطینی (رومن) سلطنت میں شروع ہوئی اور اس نے ایشیا، شمالی افریقہ اور یورپ کے بڑے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے کر تقریباً ڈھائی کروڑ افراد کی جان لے لی تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق تاریخ میں طاعون کی دو بڑی وبائیں، چھٹی صدی کی پلیگ آف جسٹینین" اور چودھویں صدی کی بلیک ڈیتھ"، یورپ کی آبادی کے ایک بڑے حصے کی ہلاکت کا سبب بنی تھیں۔ سائنسدانوں نے دنیا کی قدیم ترین معلوم طاعون (پلیگ) کی وبا کا سراغ لگاتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ تقریباً 5 ہزار 500 سال قبل سائبیریا کے جھیل بائیکال کے علاقے میں رہنے والے شکاری قبائل اس مہلک بیماری کا شکار ہوئے تھے، جبکہ اس وبا سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں میں بچے اور نوعمر افراد شامل تھے۔ ماہرین کے مطابق اس وقت چوہوں کے کاٹنے سے یہ جراثیم انسانوں میں منتقل ہوتے تھے، بعدازاں یہی بیماری جانوروں کے ذریعے بھی انسانوں میں منتقل ہوئی۔ بین الاقوامی سائنسی جریدے نیچر میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق ماہرین نے جھیل بائیکال کے قریب واقع چار قدیم قبرستانوں سے ملنے والی انسانی باقیات کے ڈی این اے کا تجزیہ کیا، جس سے یرسینیا پیسٹس (Yersinia pestis) نامی بیکٹیریا کے قدیم ترین شواہد سامنے آئے۔ یہی بیکٹیریا بعد میں تاریخ کی بدنام زمانہ طاعون وباؤں، بشمول بلیک ڈیتھ، کا سبب بنا۔ محققین کے مطابق 46 انسانی باقیات میں سے 18 میں طاعون کے آثار پائے گئے، جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اس دور میں وبا بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی تھی، حیران کن طور پر متاثرین میں بڑی تعداد بچوں اور کم عمر افراد کی تھی۔ تحقیق کے سینئر مصنف اور جامعہ کوپن ہیگن و جامعہ کیمبرج سے وابستہ ماہر جینیات پروفیسر ایسکے ویلیس لیو کا کہنا ہے کہ یہ دریافت طاعون کی ابتدا اور انسانی تاریخ پر اس کے اثرات کے بارے میں موجود تصورات کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس قدیم طاعون میں وہ جینیاتی خصوصیات موجود تھیں جو بعد کی وباؤں میں نہیں پائی گئیں۔ ان خصوصیات کے باعث بچوں میں شدید سوزش اور پیچیدگیاں پیدا ہوتی تھیں، جس سے کم عمر افراد کی شرح اموات زیادہ رہی۔ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دور کے شکاری قبائل مارموٹ نامی چوہے نما جانوروں کے قریب رہتے اور انہیں خوراک کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہی جانور اس بیماری کے اصل میزبان تھے اور غالب امکان ہے کہ انسانوں میں بیماری کا انتقال متاثرہ مارموٹ کو سنبھالنے یا اس کا گوشت کھانے کے دوران ہوا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس دریافت سے یہ نظریہ بھی غلط ثابت ہوتا ہے کہ طاعون جیسی بڑی وبائیں صرف زرعی معاشروں اور گنجان آباد بستیوں میں ہی جنم لے سکتی تھیں۔ شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ دور دراز جنگلات میں رہنے والے چھوٹے شکاری گروہ بھی اس مہلک بیماری کی لپیٹ میں آ سکتے تھے۔

اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے سگریٹ نوشی چھوڑ دی

روم، 18 جون (ایجنسیز) اٹلی کی خاتون وزیر اعظم جارجیا میلونی نے سگریٹ نوشی چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 49 سالہ جورجیا میلونی نے فرانس میں منعقدہ جی 7 اجلاس کے موقع پر عالمی رہنماؤں کے ساتھ غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے سگریٹ نوشی چھوڑنے کا انکشاف کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جی 7 اجلاس کے موقع پر یورپی رہنما آپس میں گفتگو کر رہے تھے تو اس دوران میلونی نے کہا کہ مجھے چوکنا رہنے کے لیے کافی کی ضرورت ہے۔ اس پر جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے مذاق میں سگریٹ کا ذکر کیا، جس پر اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے جواب دیا کہ میں نے گزشتہ ماہ سے سگریٹ چھوڑ دی ہے۔ اس پر جاپان کے وزیر اعظم اور یورپین کمیشن کی صدر نے ان کی تعریف کی۔ اس سے قبل وہ ماضی کے انٹرویوز میں بتا چکی ہیں کہ میں 13 سال تک سگریٹ نوشی سے دور رہی تاہم بعد میں دوبارہ اس عادت میں مبتلا ہوگئی تھی۔ واضح رہے کہ ترک میڈیا نے اکتوبر 2025ء میں مصر میں ہونے والے اجلاس کی ویڈیو دوبارہ شیئر کی ہے جس میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان میلونی کو سگریٹ نوشی چھوڑنے کا مشورہ دیتے نظر آئے تھے۔

افغانستان میں سرکاری ملازمین پر بڑی پابندی عائد

کابل، 18 جون (ایجنسیز) افغانستان میں قابض طالبان حکومت نے ملک بھر میں سرکاری ملازمین پر بڑی پابندی عائد کردی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق طالبان حکومت کے سپریم لیڈر ہبت اللہ اخوندزادہ کی جانب سے سرکاری ملازمین کے اسمارٹ فونز کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی تھی اور اس حکمنامے پر بدھ سے عملدرآمد شروع ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق طالبان حکومت کی جانب سے اسمارٹ فونز پر پابندی کا خط گزشتہ ہفتے سوشل میڈیا پر وائرل ہونا شروع ہوا تھا اور اس خط پر افغان سپریم کورٹ کا مخصوص نشان بھی موجود تھا۔ خط کے متن میں لکھا گیا ہے کہ تمام شعبوں کے سربراہان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اسٹاف کو آگاہ کریں کہ اسمارٹ فون کا استعمال سختی سے ممنوع قرار دے دیا گیا ہے اور یہ 17 جون سے نافذ ہو گیا ہے۔ خط میں فوجی اور سویلین محکموں کے تمام اہلکاروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس معاملے میں چھوٹ صرف سپریم لیڈر ہی دے سکتے ہیں۔ خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ملازمین سے رابطہ اب ٹیلی فون اور ای میل کے ذریعے کیا جا سکے گا۔ اس حوالے سے سرکاری ملازمین نے بتایا کہ انہیں متنبہ کیا گیا ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار چھتہ بل

عنوان : کاغذات بر درخواست : رفیقہ زوجہ مرحوم محمد یوسف گوجرا ی ساکنہ کلاں دوری نائید کدل سرینگر بمراد نسبت اجرائی لیگل ہیئر بوجہ فوتیگی شوہرم سائلہ بتقرر 15-12-2011

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں راقم نے متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے اور رپورٹ پٹواری سے عیاں ہوتا ہے کہ سائلہ کا شوہرم مسمی محمد یوسف گوجواری ولد مرحوم خضر محمد گوجواری ساکنہ کلاں دوری نائید کدل مورخہ 15-12-2011 کو فوت ہوا ہے اور متوفی شادہ شدہ تھا۔ بوقت مرگ متوفی نے بذیل پسماندگان چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی
رفیقہ زوجہ مرحوم محمد یوسف گوجواری	سال	عمر رسیدہ	بیوہ متوفی
صباء فیاض دختر محمد یوسف گوجواری	سال	گھریلو کام	دختر متوفی
عابدہ امتیاز دختر---	سال	----	----
اویسہ یوسف دختر----	سال	----	----
اقراء یوسف دختر----	سال	----	----

اسکے علاوہ اور کوئی افراد خانہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر : نائب تحصیلدار چھتہ بل

Sad Demise

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of Ghulam Nabi Teli, S/o Late Ghulam Mohammad Teli, R/o Check Bagh, Hazratbal (near NIT), on 18-06-2026. May Almighty Allah grant him Jannatul Firdous. The congregational Fateh Khawani will be held on 21-06-2026 at 7:00 AM at the ancestral graveyard, Check Bagh, Hazratbal (near NIT). Thereafter, Fateh Khawani will continue at the residence throughout the day. Note: Women are requested not to bring any kind of eatables.

Bereaved: Riyaz Ahmad Teli Firdous Ahmad Teli (Sons)

Contact Nos.: 9906568556 7006789866

Union Territory of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Public Works (R&B) DIVISION AWANTIPORA
Extension Notice

Subject:-

1. Macadamization of NH-44 to Water Tank via H/o M Ramzan Dar to NH-44.
2. Macadamization of IR of Goripora including Bonpora Wandakpora (Noorabad).
3. Macadamization of Internal Roads of Lethpora.
4. Macadamization of road at Rajpora Tral near Army Camp.
5. Macadamization of Road to Sports ground /Sheep centre to H/O Aijaz Ahmad Bhat.
6. Macadamization of road Reshi Mohalla Gadpora Wagard Tral.
7. Macadamization of Widened Shoulders of Hari Kaigam Road.

Reference:-

1. This office e-NIT No.22/EEA/R&B of 2026-27/1680-90 Dated: 06-06-2026.
2. This office e-NIT No.23/EEA/R&B of 2026-27/1694-1704 Dated: 06-06-2026.

The critical dates for the above noted Work is hereby extended as under:

S.No.	Particulars	Date
1	Bid Submission End Date	24-06-2026 up to 4.00 P.M
2	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	25-06-2026 up to 12.00 P.M

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NITs.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora

NO: T-1/EEA/2103-07 Dated: 18/06/2026
DIPK No:-2313-26 Date 18-6-2026

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that i have changed my name from khazir mohammad to khazir mohd guroo in future i will be known as .khazir mohd guroo If anybody has any objection he/she may contact Regional Passport Officer Srinagar within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that due to an inadvertent error, my name has been recorded as ShahnawazSafiq Dar in the regularization order instead of my correct name, which is ShahnawazShafiq Dar. Therefore, I request that the said mistake be corrected in the official records. If any person has any objection regarding this correction, he/she may submit the same to the Principal, Higher Secondary School Khiram, Anantnag within 07 days from the date of publication of this notice.

SHAHNAWAZ SHAFIQ DAR S/O MohdShafi Dar
R/O Kullar Designation: TG-II Contact No.: 7786036946 JNA

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from Zamrooda Bilquees to Zamrood Bilkees. In future I will be known as Zamrood Bilkees For all purposes and in all records hereinafter.This change of name is being made for the purpose of correction/updation in my Passport bearing Passport No. J3554929 and all other related documents and records.I am the wife of Showkat Hussain, resident of House No. 137, Lane No. 3, Shivpora, Srinagar, Jammu & Kashmir, 190004.If any person has any objection regarding the aforesaid change of name, he/she may contact the undersigned or raise the objection within 7 (seven) days from the date of publication of this notice. No objection received after the stipulated period shall be entertained.

Zamrood Bilkees
W/o Showkat Hussain
R/o House No. 137, Lane No. 3, Shivpora, Srinagar, J&K, 190004

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR
PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.1124468 Session Annual (Pravite) / Bi Annual 2019-20through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Caste has been registered with the Board as PAATTIA instead of KHAN GOJAR. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-MOHAMMAD ISHAQ KHAN GOJAR,
Father's Name:-GH MOHAMMAD KHAN GOJAR,
Mother's name:-SARWA BEGUM,
Date of Birth:-13-12-1998,
Residence:-KATHSOO GUJRAT ANANTNAG JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that my daughter Sadiya Shafeeq is studying in Genious Public School Nowgam Bye Pass Srinagar under Roll no.09 registration no.57 class 9th .Where as her name has been wrongly recorded as Sadiya Shafiq instead of actual name is Sadiya Shafeeq .Now i want to apply for its correct. If anybody has any objection he/she may contact Principal Genious Public School Nowgam Bye Pass Srinagar within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Shafeeq Ahmad Sheikh R/o Nowgam Bye pass Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
(R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 34/EEA/R&B of 2026-27/2132-42 Dated: 18-06-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost(Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time ofcompletion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1.	Construction of Drain/Lane near H/o Ghulam Mohi-ud Din Masoodi at Bagander Pampore.	4.07	200/-	2% of Adv cost	20 days	Normal Resources MC-Pampore	DEE	Directorate of Urban Local Bodies Kashmir
2.	Construction of tiled Lane /Drain from H/o Shabir Ahmad Baba to Mohammad Yousuf Wani at Drangbal Pampore.	4.10	200/-	2% of Adv cost	20 days	Normal Resources MC-Pampore	DEE	Directorate of Urban Local Bodies Kashmir
3.	Fencing of Graveyard at Bagander Pampore.	2.64	200/-	2% of Adv cost	15 days	Normal Resources MC-Pampore	DEE	Directorate of Urban Local Bodies Kashmir
4.	Construction of tiled Lane /Drain from H/o Manzoor Ahmad Bhat upto H/o Abdul Gani Rather and Renovation of Existing Drinage near H/o Ali Mohammad Bhat and others at Mir Mohalla Kadlabal.	5.30	300/-	2% of Adv cost	30 days	Normal Resources MC-Pampore	CEE, DEE	Directorate of Urban Local Bodies Kashmir

Position of AAA: Accorded vide No. 131 of 2026 Dated: 29.01.2026.
(SE's Letter No. SE/R&B/DB/1488 Dated: 18-05-2026.)

Position of funds: Committed.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1 Date of Issue of Tender Notice 18-06-2026
2 Period of downloading of bidding documents 18-06-2026
3 Bid submission Start Date 19-06-2026
4 Bid Submission End Date 29-06-2026 2:00 PM
5 Date & time of opening of Bids (Online) 30-06-2026 4:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG)
3. All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG)
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG), which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority).
6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No:-2302-26 Date 18-6-2026

امن کی معمار خواتین

اسلامی معاشرے میں مؤثر شمولیت کی بازیافت

تحریر: انشاء وارثی
(مطالعات فرانسیسی زبان وصحافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ)

ہندوستان کا سماجی تانا بانا ہمیشہ تنوع، باہمی ہم آہنگی اور اجتماعی شراکت داری کی بنیاد پر استوار رہا ہے۔ تاہم ایسے دور میں، جب معاشرہ فرقہ وارانہ بے چینی، اور جذباتی انتشار جیسے چیلنجوں سے دوچار ہے، امن اور پالیسی سازی سے متعلق مباحث میں ایک نہایت اہم آواز اکثر نظر انداز کر دی جاتی ہے، اور وہ ہے خواتین کی آواز۔ مختلف برادریوں اور طبقات میں خواتین آج بھی خاندانوں اور محلوں کی سطح پر امن، مفاہمت اور ہم آہنگی کی خاموش سفیر اور مؤثر ثالث کا کردار ادا کرتی ہیں، لیکن رسمی فیصلہ سازی کے مراکز اور پالیسی سازی کے اداروں میں ان کی شمولیت اب بھی انتہائی محدود ہے۔

مسلم معاشروں میں اس محرومی اور عدم شمولیت کو اکثر روایت اور ثقافتی اقدار کے نام پر جائز قرار دینے کی کوشش کی جاتی ہے، حالانکہ اسلامی تاریخ ایک بالکل مختلف اور روشن تصویر پیش کرتی ہے۔ اسلام نے خواتین کو کبھی معاشرے کے خاموش تماشائی یا غیر فعال عناصر کے طور پر نہیں دیکھا، بلکہ انہیں علم و دانش، مشاورت، تجارت، رفاہ عامہ اور اجتماعی قیادت کے اہم شعبوں میں فعال شریک کار تسلیم کیا ہے۔ اسلامی تاریخ کے ابتدائی دور میں ایسی متعدد خواتین موجود تھیں جن کی بصیرت، حکمت اور فکری رہنمائی نے سیاسی فیصلوں، سماجی اصلاحات اور علمی وفکری سرگرمیوں پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ ان عظیم خواتین کی مثالیں اس جدید تصور کو چیلنج کرتی ہیں کہ عوامی معاملات اور اجتماعی زندگی میں خواتین کی شرکت گویا دین اور ایمان سے متصادم ہے۔ عصر حاضر کے ہندوستان میں، جہاں مکالمے، باہمی اعتماد اور سماجی یکجہتی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے، مسلم خواتین امن کے فروغ، سماجی ہم آہنگی اور پالیسی اصلاحات کی مؤثر علمبردار بن سکتی ہیں۔ ان کی شمولیت محض نمائندگی کا مسئلہ نہیں بلکہ معاشرے کی اخلاقی قوت، جمہوری اقدار اور اجتماعی استحکام کو مضبوط بنانے کا ایک بنیادی تقاضا ہے۔

اسلامی معاشرے میں خواتین کی فعال شمولیت کی بنیادیں خود اسلام کے ابتدائی دور میں ہی نمایاں طور پر نظر آتی ہیں۔ حضرت خدیجہ الکبریٰ بنت خویلد نہ صرف ایک کامیاب اور باوقار تاجرہ تھیں بلکہ نوخیز مسلم معاشرے کی مضبوط ترین پشت پناہوں میں بھی شامل تھیں۔ ان کی دانائی، معاشی خود مختاری اور غیر معمولی حوصلہ مندی نے ایسے دور میں فیصلہ کن کردار ادا کیا جب مسلمانوں کو شدید مخالفت، ظلم وستم اور غیر یقینی حالات کا سامنا تھا۔ ان کی حیات مبارکہ اس حقیقت کی روشن دلیل ہے کہ اسلام میں خواتین کو قیادت، اثر ورسوخ اور سماجی کردار سے کبھی محروم نہیں رکھا گیا۔

اسی طرح حضرت عائشہ صدیقہ بنت ابوبکر اسلامی تاریخ کی عظیم ترین علمی وفکری شخصیات میں شمار ہوتی ہیں۔ فقہ، قانون، حکمرانی اور دینی معاملات میں صحابۂ کرام، علماء اور اہل علم ان سے رہنمائی حاصل کرتے تھے۔ ہزاروں احادیث نبویہ اور فقہی آراء ان کے علمی ذخیرے کے ذریعے امت تک منتقل ہوئیں۔ ان کی علمی خدمات اس حقیقت کو واضح کرتی ہیں کہ مسلم خواتین تاریخ کے مختلف ادوار میں علمی مرجعیت، فکری قیادت اور عوامی احترام کے اعلیٰ ترین مناصب پر فائز رہی ہیں۔

تاریخ حضرت فاطمہ الفہریہ کا نام بھی بڑے احترام سے یاد کرتی ہے، جنہوں نے دنیا کی قدیم ترین جامعات میں سے ایک کی بنیاد رکھی۔ ان کا یہ عظیم کارنامہ اس بات کی علامت ہے کہ مسلم خواتین نے علمی، تہذیبی اور تمدنی ارتقا میں نہایت گہرا اور دیرپا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے صرف تعلیمی ادارے ہی قائم نہیں کیے بلکہ ایسے فکری مراکز کی تشکیل میں بھی حصہ لیا جنہوں نے صدیوں تک علم، تحقیق اور سماجی ترقی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

تاہم اس عظیم اور درخشاں تاریخی ورثے کے باوجود آج بھی بہت سے مسلم معاشروں میں خواتین کی شرکت کو محض نمائشی اور علامتی دائروں تک محدود رکھا جاتا ہے۔ ہندوستان میں بھی مسلم خواتین اکثر سماجی بحرانوں اور ہنگامی حالات کے دوران تو نمایاں نظر آتی ہیں، لیکن ان پلیٹ فارمز اور اداروں میں ان کی موجودگی کم دکھائی دیتی ہے جہاں اہم فیصلے کیے جاتے ہیں۔ خواہ مقامی کمیونٹی کمیٹیاں ہوں، تعلیمی ادارے، سماجی تنظیمیں یا امن ومفاہمت کے فروغ کے لیے قائم کیے گئے فورمز، تقریباً ہر جگہ ان کی نمائندگی مطلوبہ سطح سے کہیں کم ہے۔

یہ عدم شمولیت درحقیقت پورے معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے، کیونکہ خواتین سماجی حقائق اور مسائل کو ایک منفرد، گہرے اور زیادہ قریبی زاویۂ نگاہ سے دیکھتی اور محسوس کرتی ہیں۔ بے روزگاری، فرقہ وارانہ کشیدگی، تعلیمی پسماندگی، آن لائن انتہا پسندی اور گھریلو عدم استحکام جیسے مسائل کے اثرات وہ گھروں کے اندر اس وقت محسوس کر لیتی ہیں جب یہ موضوعات ابھی عوامی مباحث یا سیاسی گفتگو کا حصہ بھی نہیں بنے ہوتے ہیں۔ ان کے عملی تجربات اور مشاہدات ایسی بصیرت فراہم کرتے ہیں جو مؤثر پالیسی سازی، سماجی اصلاح اور تنازعات کے پائیدار حل کے لیے ناگزیر حیثیت رکھتے ہیں۔

پورے ہندوستان میں بے شمار مسلم خواتین بطور معلمہ، مشیر، سماجی کارکن، قانونی حقوق کی علمبردار اور بین المذاہب ہم آہنگی کی داعیہ کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ باہمی بداعتمادی اور سماجی تقسیم سے متاثرہ متعدد محلوں اور آبادیوں میں یہی خواتین خاموشی کے ساتھ نفرت اور تعصب کو گھروں میں داخل ہونے سے روکتی ہیں۔ وہ بچوں کو ہمدردی، رواداری اور انسانی احترام کا درس دیتی ہیں، مشترکہ تہذیبی ورثے اور بقائے باہمی کی روایت کو محفوظ رکھتی ہیں، اور بے چینی و اضطراب کے ادوار میں خاندانوں کے لیے جذباتی استحکام کا سہارا بنتی ہیں۔ امن کے قیام اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں ان کی خدمات اگرچہ ہمیشہ ٹیلی ویژن مباحثوں یا سیاسی پلیٹ فارمز پر نمایاں نہیں ہوتیں، لیکن ان کی اہمیت اور اثر پذیری سے انکار ممکن نہیں۔

درحقیقت معاشرتی استحکام اور پائیدار امن کی بنیادوں کو مضبوط بنانے میں ان کا کردار نہایت گہرا، مؤثر اور دیرپا ہے۔

ایسے دور میں، جب سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی گمراہ کن معلومات اور تفرقہ انگیز بیانیے نئی نسل کے افکار و رویوں پر گہرے اثرات مرتب کر رہے ہیں، قیادت اور فیصلہ سازی کے میدانوں میں خواتین کی شمولیت پہلے سے کہیں زیادہ ناگزیر ہوگئی ہے۔ مائیں، اساتذہ اور سماجی رہنما خواتین نوجوان نسل کی اخلاقی تربیت، فکری تشکیل اور سماجی رویوں کی تعمیر میں فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہیں۔ چنانچہ پالیسی سازی اور اجتماعی مشاورت کے عمل سے خواتین کو دور رکھنا درحقیقت معاشرے کی ایک نہایت مؤثر اور قیمتی قوت کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہے، جو تنازعات کی روک تھام، مکالمے کے فروغ اور سماجی ہم آہنگی کے استحکام میں بنیادی کردار ادا کرسکتی ہے۔

یہ امر بھی نہایت اہم ہے کہ مسلم معاشرے میں خواتین کو بااختیار بنانے کو نہ تو روایات سے انحراف سمجھا جانا چاہیے اور نہ ہی اسے بیرونی تہذیبی نمونوں کی اندھی تقلید قرار دیا جانا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ اقدام اسلام کے ان بنیادی اصولوں کی طرف رجوع ہے جو مشاورت، عدل، انسانی وقار اور اجتماعی ذمہ داری پر مبنی ہیں۔ قرآن مجید بار بار مردوں اور عورتوں دونوں کو یکساں طور پر اخلاقی جواب دہی، فکری تدبر اور شعوری ذمہ داری کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ عوامی اور اجتماعی زندگی میں خواتین کی شرکت پر غیر ضروری پابندیاں عائد کرنا اکثر دینی تعلیمات کا تقاضا نہیں بلکہ مردانہ بالادستی پر مبنی بعض ثقافتی اور سماجی رویوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اسلام کی اصل روح خواتین کو معاشرے کی ایک فعال، باوقار اور ذمہ دار رکن کے طور پر دیکھتی ہے، جو سماجی تعمیر، فکری رہنمائی اور اجتماعی ترقی کے عمل میں بھرپور کردار ادا کرسکتی ہیں۔

ہندوستان کا جمہوری نظام بھی خواتین کی مؤثر شمولیت کے حق میں ایک مضبوط دلیل فراہم کرتا ہے۔ کوئی بھی متنوع اور کثیر الثقافتی قوم اس وقت تک حقیقی ترقی حاصل نہیں کرسکتی جب تک اس کی نصف آبادی کی آوازیں نظر انداز کی جاتی رہیں۔ پائیدار امن اور ہمہ گیر ترقی کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کی شرکت ناگزیر ہے، خصوصاً ان افراد اور گروہوں کی، جو نچلی سطح پر معاشرتی زندگی کی تشکیل، تربیت اور استحکام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ مسلم خواتین میں یہ غیر معمولی صلاحیت موجود ہے کہ وہ مختلف برادریوں، نسلوں اور اداروں کے درمیان رابطے اور مفاہمت کا مضبوط پل بن سکیں، لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب معاشرہ ان کی قیادت، بصیرت اور صلاحیتوں کو تسلیم کرے اور ان پر اعتماد کا اظہار کرے۔

عصر حاضر کے ہندوستان میں، جہاں سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو بڑھتے ہوئے چیلنجز کا سامنا ہے، مسلم خواتین کی فعال شرکت پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ انہیں محض نمائشی یا علامتی کرداروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے، جبکہ تعلیم، فلاح و بہبود، امن، سماجی اصلاح اور کمیونٹی کی ترقی سے متعلق اہم فیصلے ان کی شمولیت کے بغیر کیے جا رہے ہوں۔ وہ صرف تبدیلی سے مستفید ہونے والی فریق نہیں بلکہ خود اس تبدیلی کی مؤثر رہنما اور محرک بننے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

حقیقی اور دیرپا امن خاموشی، محرومی یا کسی طبقے کو نظر انداز کرنے سے پیدا نہیں ہوتا، بلکہ اس وقت فروغ پاتا ہے جب معاشرے مکالمے، ہمدردی، باہمی احترام اور مشترکہ ذمہ داری کے لیے کشادہ فضا پیدا کرتے ہیں۔ مسلم خواتین کو پالیسی سازی، سماجی اصلاح اور امن کے فروغ سے متعلق ادارہ جاتی ڈھانچوں میں مؤثر طور پر شامل کر کے ہندوستان نہ صرف اسلامی تاریخ کے ایک روشن اور قابل فخر ورثے کو زندہ کرسکتا ہے بلکہ اپنی جمہوری، تکثیری اور ہمہ گیر قومی روح کو بھی مزید مضبوط بنا سکتا ہے۔

نشے سے آزادی، روشن مستقبل کی ضمانت

تحریر: تانترے اظہر نصیر

آج کا دور سائنسی ترقی، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور عالمی ترقی کا دور ہے۔ دنیا تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے اور اقوام اپنے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ترقی کی نئی منزلیں طے کر رہی ہیں۔ مگر افسوس کہ اسی ترقی یافتہ دور میں ایک ایسی خاموش تباہی بھی جنم لے چکی ہے جو معاشروں کو اندر سے کھوکھلا کر رہی ہے۔ یہ خاموش تباہی نشہ ہے۔ نشہ صرف ایک عادت، وقتی لطف یا ذہنی سکون کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک ایسا زہر ہے جو انسان کی صحت، کردار، شعور، خاندان اور مستقبل کو تباہ کر دیتا ہے۔ چاہے وہ منشیات ہوں، شراب ہو، چرس، ہیروئن، آئس، افیون، سگریٹ، نشہ آور گولیاں یا کوئی اور مضر مادہ، ہر وہ چیز جو انسان کے ہوش وحواس کو متاثر کرے اور اسے حقیقت سے دور لے جائے، تباہی کا راستہ ہموار کرتی ہے۔

دنیا بھر میں لاکھوں افراد منشیات اور شراب کے استعمال کی وجہ سے اپنی زندگیاں برباد کر چکے ہیں۔ بے شمار نوجوان تعلیم ادھوری چھوڑ دیتے ہیں، نوکریاں کھو دیتے ہیں اور جرائم کی دنیا میں داخل ہو جاتے ہیں۔ نشہ انسان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے، اس کی اخلاقی اقدار کو کمزور کرتا ہے اور اسے ایسے فیصلے کرنے پر مجبور کرتا ہے جو اس کی زندگی اور معاشرے دونوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔

بھارت دنیا کی سب سے بڑی نوجوان آبادی رکھنے والے ممالک میں شامل ہے۔ ملک کی بڑی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جو ملک کی طاقت، امید اور مستقبل ہیں۔ یہی نوجوان اگر تعلیم، ہنر، سائنس، کھیل اور ترقی کے میدانوں میں آگے بڑھیں تو ملک ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو سکتا ہے۔ لیکن اگر یہی نوجوان نشے کی دلدل میں پھنس جائیں تو قوم کا مستقبل شدید خطرات سے دوچار ہو جاتا ہے۔

آج نشے کی لعنت صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں رہی بلکہ قصبوں، دیہاتوں اور تعلیمی اداروں تک بھی پہنچ چکی ہے۔ کئی نوجوان دوستوں کے دباؤ، غلط صحبت، بے روزگاری، ذہنی دباؤ، گھریلو مسائل اور وقتی تفریح کے نام پر نشے کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ ابتدا میں وہ اسے ایک معمولی تجربہ سمجھتے ہیں، لیکن آہستہ آہستہ یہی تجربہ ان کی زندگی کا سب سے بڑا عذاب بن جاتا ہے۔ نشہ جسمانی صحت کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ جگر، دل، گردے اور دماغ مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ذہنی دباؤ، بے چینی، ڈپریشن، غصہ، خوف اور خود اعتمادی کی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ کئی افراد نفسیاتی مسائل میں مبتلا ہو جاتے ہیں جبکہ بعض اپنی جان تک گنوا بیٹھتے ہیں۔

نشے کا سب سے بڑا نقصان صرف فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورا خاندان اس کی زد میں آ جاتا ہے۔ ایک ماں اپنے بیٹے کو تباہ ہوتے دیکھتی ہے، ایک باپ اپنی اولاد کے مستقبل کے لیے فکرمند رہتا ہے، بہن بھائی معاشرتی شرمندگی کا سامنا کرتے ہیں اور بچے خوف اور عدم تحفظ کے ماحول میں پرورش پاتے ہیں۔ گھریلو جھگڑے، تشدد، مالی مشکلات اور خاندانی انتشار اکثر نشے کے براہ راست نتائج ہوتے ہیں۔ معاشرتی سطح پر بھی نشے کے خطرناک اثرات سامنے آتے ہیں۔ چوری، ڈکیتی، قتل، تشدد، سڑک حادثات اور دیگر جرائم کی ایک بڑی تعداد نشے سے منسلک پائی جاتی ہے۔ کئی افراد اپنی لت پوری کرنے کے لیے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ اس سے نہ صرف قانون و انصاف کا نظام متاثر ہوتا ہے بلکہ معاشرے میں خوف اور بے یقینی بھی بڑھتی ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ منشیات فروش نوجوان نسل کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ وہ مالی فائدے کے لیے انسانوں کی زندگیاں تباہ کرتے ہیں اور معاشرے میں زہر پھیلاتے ہیں۔ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی، فوری انصاف اور مؤثر قوانین وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ جو لوگ منشیات فروخت کرتے ہیں یا نوجوانوں کو اس طرف راغب کرتے ہیں، وہ درحقیقت قوم کے مستقبل پر حملہ کر رہے ہوتے ہیں۔

قومی سطح پر یہ مسئلہ مزید سنگین اس وقت ہو جاتا ہے جب منشیات کی اسمگلنگ بین الاقوامی جرائم کے نیٹ ورکس سے جڑ جاتی ہے۔ سرحدی علاقوں میں منشیات کی اسمگلنگ نہ صرف نوجوانوں کو تباہ کرتی ہے بلکہ قومی سلامتی کے لیے بھی خطرہ بن جاتی ہے۔ اس لیے منشیات کے خلاف جنگ صرف ایک سماجی یا طبی مسئلہ نہیں بلکہ قومی بقا کا معاملہ بھی ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے حکومت، سماج، تعلیمی اداروں، والدین، مذہبی رہنماؤں، میڈیا اور نوجوانوں کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے رویوں، دوستوں اور سرگرمیوں پر نظر رکھیں۔ بچوں کے ساتھ دوستانہ تعلق قائم کریں تاکہ وہ اپنے مسائل کھل کر بیان کر سکیں۔ تعلیمی اداروں میں نشے کے خلاف شعور بیدار کرنے کے لیے مستقل پروگرام، سیمینار اور آگاہی مہمات منعقد ہونی چاہئیں۔ طلبہ کو صرف نصابی تعلیم ہی نہیں بلکہ اخلاقی اور سماجی تربیت بھی دی جانی چاہیے تاکہ وہ صحیح اور غلط میں فرق کر سکیں۔

حکومت کو چاہیے کہ منشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کرے، سرحدی نگرانی کو مزید مضبوط بنائے، بحالی مراکز قائم کرے اور نوجوانوں کے لیے تعلیم، روزگار، کھیل اور ہنرمندی کے بہتر مواقع فراہم کرے۔ جب نوجوانوں کو مثبت مواقع میسر ہوں گے تو وہ منفی سرگرمیوں سے دور رہیں گے۔ میڈیا کی ذمہ داری بھی انتہائی اہم ہے۔ نشے کی حقیقی اور تباہ کن اثرات کو اجاگر کیا جانا چاہیے۔ میڈیا معاشرے کی سوچ پر گہرا اثر رکھتا ہے، اس لیے اسے نوجوان نسل کی تعمیر میں مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔

ہمیں یہ حقیقت ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ اصل طاقت نشے میں نہیں بلکہ علم، کردار، شعور، خود اعتمادی اور محنت میں ہے۔ ایک صحت مند، تعلیم یافتہ اور باکردار نوجوان ہی ایک مضبوط خاندان، ترقی یافتہ معاشرے اور خوشحال قوم کی بنیاد بنتا ہے۔ آج وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب مل کر نشے کے خلاف ایک قومی تحریک شروع کریں۔ ہر فرد اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور نوجوان نسل کو اس خاموش زہر سے بچانے کے لیے عملی کردار ادا کرے۔ اگر ہم نے آج اس خطرے کا مقابلہ نہ کیا تو آنے والی نسلیں اس کی بھاری قیمت ادا کریں گی۔

آئیے عہد کریں کہ ہم خود بھی نشے سے دور رہیں گے اور دوسروں کو بھی اس لعنت سے بچانے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ قوموں کا مستقبل ان کے نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہوتا ہے، اور ایک نشہ سے پاک نوجوان نسل ہی ایک مضبوط، محفوظ اور ترقی یافتہ بھارت کی ضمانت ہے۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۱۹ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۳ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

اخلاص ایسا راز ہے جسے اللہ اپنے محبوب بندوں کے دلوں میں رکھ دیتا ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ

شہری شعور ایک مہذب معاشرے کی بنیاد

ہمارے معاشرے میں بگاڑ کے جتنے بھی مظاہر دکھائی دیتے ہیں، ان کی جڑ اکثر شہری شعور کی کمی سے جا ملتی ہے۔ سڑکوں پر بدنظمی ہو، ٹریفک کا انتشار، گندگی پھیلانے کی عادت یا عوامی مقامات یا املاک کی توڑ پھوڑ، یہ سب وہ رویے ہیں جو کسی بھی جگہ کے مجموعی ماحول کو خراب کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ شہری شعور صرف قوانین کی پابندی کا نام نہیں، بلکہ معاشرتی ذمہ داری، باہمی احترام اور اپنے حصے کا فرض ادا کرنے کا عملی مظہر ہے۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جو صرف عبادات تک محدود نہیں، بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں نظم وضبط، صفائی، راستہ پر چلنے کے آداب، دوسروں کو تکلیف نہ دینے اور معاشرتی ہم آہنگی کی واضح ہدایات دیتا ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا: راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے۔ یہ قول مبارک دراصل شہری شعور کی بنیاد رکھتا ہے۔ صفائی نصف ایمان قرار دی گئی، ہمسایوں کے حقوق کو بہت اہمیت دی گئی، حتیٰ کہ راستوں اور بازاروں میں چلنے کا آداب بھی سکھایا گیا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں شہری ذمہ داری ایک دینی فریضہ بھی ہے۔

کسی بھی جگہ کی ترقی اور خوبصورتی کا انحصار وہاں کے رہنے والوں کے رویوں پر ہوتا ہے۔ اچھی سڑکیں، صاف بستیاں اور منظم ٹرانسپورٹ صرف حکومتی اقدامات سے ممکن نہیں، اُن کے تحفظ کے لئے شہری شعور لازمی ہے۔ اگر ٹریفک قوانین کی پاسداری نہیں ہوگی، اگر لوگ گلی کوچوں کو اپنی ذاتی ملکیت سمجھ کر گندگی پھینکیں گے، اگر عوامی املاک بالشمول ریل اور دیگر ٹرانسپورٹ کے ذرائع کو نقصان پہنچانے کو معمول سمجھ لیا جائے، تو کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔

ٹرانسپورٹ کا نظام کسی بھی شہر کی نبض ہوتا ہے۔ ٹریفک جام، غلط پارکنگ، سگنل کی خلاف ورزی، تیز رفتاری اور بے احتیاطی نہ صرف حادثات کا سبب بنتی ہے بلکہ لوگوں کے روزمرہ معمولات کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اگر شہری شعور موجود ہو تو یہی نظام روانی اختیار کرتا ہے۔

شہری شعور ہماری ذاتی زندگی کو بھی بہتر بناتا ہے۔ وقت کی پابندی، قطار کا ادب، گفتگو میں شائستگی، ماحول کا خیال رکھنے جیسے معمولی عمل ایک مہذب فرد اور باشعور معاشرے کی پہچان ہیں۔ اجتماعی سطح پر یہی رویے اداروں میں شفافیت، شہروں میں سکون اور سماج میں اعتماد پیدا کرتے ہیں۔

اگر ہم اپنے روزمرہ معمولات میں تھوڑا سا ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرلیں تو نہ صرف ہمارے شہر بلکہ ہماری زندگیاں بھی خوشگوار اور منظم ہو سکتی ہیں۔ شہری شعور ایک ایسی کنجی ہے جو ترقی، سکون اور مہذب معاشرے کے دروازے کھولتی ہے۔ اسلامی تعلیمات اس شعور کو مزید تقویت دیتی ہیں، اس لئے ہمیں فردی حیثیت سے بھی اور معاشرے کے رکن کی حیثیت سے بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا۔ شہری شعور کوئی اضافی خوبی نہیں، بلکہ ایک بنیادی ضرورت ہے جس کے بغیر کوئی بھی معاشرہ صحیح معنوں میں ترقی نہیں کر سکتا۔

وزیر اعلیٰ نے

کی فراہمی، صفائی ستھرائی، بجلی کی فراہمی، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، سیکیورٹی، ٹریفک کے انتظامات اور دیگر ضروری انتظامات سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر گاندربل نے وزیر اعلیٰ کو صفائی ستھرائی، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، اضافی موبائل بیت الخلاء، اور دیگر انتظامات کے ساتھ ساتھ بیک اپ کے علاوہ رہائش اور لنگر کی سہولتوں کیلئے کی گئی تیاریوں کی سطح سے آگاہ کیا۔ موقع پر موجود افسران سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سالانہ میلے کی اہمیت پر زور دیا اور تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ قریبی تال میل سے کام کریں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ عقیدت مندوں کو مندر کے دورے کے دوران ایک محفوظ، آرام دہ اور روحانی طور پر پورا کرنے والا تجربہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے مندر کے احاطے میں اور اس کے ارد گرد صفائی اور حفظان صحت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ میلے کے دوران بنیادی خدمات کی بلا تعطل دستیابی کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے طبی امداد، ایمرجنسی رسپانس سروسز اور ٹرانسپورٹیشن سہولیات کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ یاتریوں کی کسی بھی ضرورت کو فوری طور پر پورا کرنے اور عقیدت مندوں کی آسانی سے نقل و حرکت کو یقینی بنانے کیلئے پوری طرح تیار رہیں۔ دورے کے دوران مقامی کمیٹی کے اراکین اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے وزیر اعلیٰ سے بات چیت کی اور سالانہ یاترا کیلئے کیے جانے والے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ جموں و کشمیر کے امیر ثقافتی اور روحانی ورثے کے تحفظ کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سالانہ ماتا کھیر بھوانی میلہ خطے کی ہم آہنگی، باہمی احترام اور فرقہ وارانہ بھائی چارے کی پرانی روایات کی علامت ہے۔

شاہ پورہ کنڈی

سے بڑا تھا۔ 1970 کی دہائی کے آخر میں دریائے راوی پر ایک قومی منصوبے کا تصور پیش کیا گیا تا کہ ہندوستان کے حصے کا پانی پاکستان میں بہنے کے بجائے ہندوستان کے اندر استعمال کیا جا سکے۔ ڈاکٹر سنگھ نے مزید کہا کہ 1984 میں اس منصوبے کا سنگ بنیاد اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے رکھا تھا، لیکن چند ماہ بعد ان کے قتل کے بعد یہ منصوبہ پس منظر میں چلا گیا اور بعد کی مرکزی و ریاستی حکومتوں نے بھی اس پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً تین دہائیوں بعد، جب 2014 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت اقتدار میں آئی تو اس منصوبے کو دوبارہ شروع کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ جموں و کشمیر اور پنجاب کے چیف سیکریٹریوں کو اس عمل میں شامل کیا گیا، نئے دستاویزات تیار کیے گئے اور فروری 2019 میں جموں میں ایک عوامی جلسے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے اس منصوبے کی بحالی کا اعلان کیا۔

رجیجو نے

نے کہا کہ اس سال حجاج کرام کے لیے کئی نئی سہولیات شروع کی گئی تھیں۔ منیٰ میں صوفہ کم بیڈ کا انتظام، مکہ سے مدینہ تک 62,500 حاجیوں کے لیے ہائی اسپیڈ ریل سروس، ہوٹل طرز کی رہائش اور 20 روزہ شارٹ حج پیکیج جیسی سہولیات نے سفر کو زیادہ آرام دہ بنایا۔ مرکزی وزیر نے تمام متعلقہ فریقوں کو حج 2027- کی تیاریاں فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے بتایا کہ نئی حج پالیسی 2027- جلد ہی نافذ کی جائے گی اور ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان حج 2027- کے لیے دو طرفہ معاہدے پر سات نومبر کو دستخط کیے جائیں گے۔ انہوں نے دہرایا کہ حکومت ہر ہندوستانی حجاج کرام کو محفوظ، شفاف، باوقار اور آسان حج کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے

امریکہ ایران کے

ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے بدھ کو لکھا کہ صدر ٹرمپ نے آج رات ورسلز میں ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ یہ معاہدہ دیرپا امن کی راہ ہموار کرتا ہے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ ہمارے ہم وطنوں کے لیے درست سمت میں ایک ضروری قدم ہے جس سے جلد ہی توانائی کی قیمتوں میں کمی آئے گی۔ ادھر وائٹ ہاؤس نے جنگ کے خاتمے کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والی مفاہمت نامے (ایم او یو) کو جاری کر دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے سوشل میڈیا پر جاری کردہ اس معاہدے کے اہم نکات درج ذیل ہیں .1: امریکہ، ایران اور ان کے اتحادی اس مفاہمت نامے پر دستخط کے ساتھ ہی لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوری اور مستقل جنگ بندی کا اعلان کرتے ہیں۔ دونوں فریقین ایک دوسرے کے خلاف کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی یا طاقت کے استعمال سے گریز کریں گے اور لبنان کی علاقائی خودمختاری کا احترام کریں گے۔ .2امریکہ اور ایران ایک دوسرے کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کریں گے اور ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کریں گے۔ .3دونوں ممالک زیادہ سے زیادہ 60 دنوں کے اندر حتمی معاہدے تک پہنچنے پر متفق ہوئے ہیں، جسے باہمی رضامندی سے بڑھایا جا سکتا ہے۔ .4امریکہ فوری طور پر ایران کے خلاف اپنی بحری ناکہ بندی ختم کرنا شروع کر دے گا اور 30 دنوں کے اندر اسے مکمل طور پر ہٹالے گا۔ اس کے ساتھ ہی، امریکہ حتمی معاہدے کے 30 دنوں کے اندر اپنی فوجی دستوں کو ایران کے قریب سے ہٹالے گا۔ .5ایران 60 دنوں کے دوران خلیج فارس سے بحیرہ عمان تک تجارتی جہازوں کی بغیر کسی فیس کے محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنائے گا۔ آبنائے ہرمز کے انتظام کے لیے ایران عمان کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ .6امریکہ اپنے علاقائی اتحادیوں کے ساتھ مل کر ایران کی تعمیر نو اور اقتصادی ترقی کے لیے حتمی معاہدے کے تحت کم از کم 300 ارب ڈالر کے فنڈ کی منصوبہ بندی کرے گا، جس کے لیے تمام ضروری لائسنس اور اجازت نامے فراہم کیے جائیں گے۔ .7 حتمی معاہدے کے تحت امریکہ ایران پر عائد تمام یکطرفہ اور بین الاقوامی پابندیاں (اقوام متحدہ اور آئی اے ای اے سمیت) ایک مقررہ مدت میں ختم کر دے گا۔ .8 ایران دوبارہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا۔ دونوں فریقین آئی اے ای اے کی نگرانی میں جوہری مواد کے ذخائر کو تلف کرنے یا ان کی سطح کو کم کرنے (ڈاؤن بلینڈنگ) کے طریقہ کار پر متفق ہوئے ہیں۔ .9 حتمی معاہدے تک دونوں فریقین موجودہ صورتحال کو برقرار رکھنے پر متفق ہیں۔ ایران اپنے جوہری پروگرام کی موجودہ سطح پر رہے گا جبکہ امریکہ مزید کوئی پابندی نہیں لگائے گا اور نہ ہی علاقے میں اضافی فوج تعینات کرے گا۔ .10ایم او یو پر دستخط کے ساتھ ہی ایرانی خام تیل، پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات اور متعلقہ بینکنگ و انشورنس خدمات پر عائد پابندیوں میں چھوٹ دی جائے گی۔ .11 معاہدے کے نافذ ہوتے ہی ایران کے منجمد یا زیر پابندی فنڈز کو استعمال کے لیے مکمل طور پر دستیاب کر دیا جائے گا۔ .12اس معاہدے اور بعد میں ہونے والے حتمی سمجھوتے پر عمل درآمد کی نگرانی کے لیے ایک نگرانی کا نظام قائم کیا جائے گا۔ .13مذکورہ بالا اہم نکات (1، 4،5، 10 اور 11) کے نفاذ کے بعد امریکہ اور ایران حتمی معاہدے کے لیے باضابطہ مذاکرات کا آغاز کریں گے۔ .14 حتمی معاہدے کی منظوری اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کے ذریعے دی جائے گی۔

جموں وکشمیر میں

دیگر تکنیکی عملہ شامل ہے۔ حکام کے مطابق ان کمپنیوں کا انتخاب سرکاری خریداری کے پلیٹ فارم جی ای ایم کے ذریعے ٹینڈرنگ عمل کے تحت کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے مختلف محکمے سالانہ کروڑوں روپے خرچ کر رہے ہیں تا کہ ضرورت کے مطابق افرادی قوت حاصل کی جا سکے۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ صحت کے شعبے میں سب سے زیادہ آؤٹ سورسنگ کی گئی ہے، جہاں جموں اور سری نگر کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور دیگر صحت اداروں میں سیکورٹی اور صفائی خدمات کے لیے ہزاروں افراد تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ ہاؤسنگ، فلوری کلچر، زراعت، سماجی بہبود اور ٹرانسپورٹ سمیت کئی محکموں نے بھی مختلف منصوبوں اور خدمات کے لیے نجی کمپنیوں کے ذریعے عملہ حاصل کیا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن جماعتوں نے اس عمل پر شدید اعتراضات اٹھائے ہیں۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے الزام عائد کیا کہ حکومت شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے بجائے آؤٹ سورسنگ کے ذریعے نوجوانوں کے روزگار کے مواقع متاثر کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ پالیسی واپس نہ لی گئی تو ان کی جماعت نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور تحریک چلائے گی۔ اسی طرح وحید الرحمان پرہ نے دعویٰ کیا کہ سرکاری ملازمتوں کو نجی کمپنیوں کے حوالے کر کے روایتی اور شفاف بھرتی کے نظام کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسے غیر شفاف طریقہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے میرٹ پر مبنی تقرریوں کا عمل متاثر ہو سکتا ہے۔ ادھر سجاد غنی لون نے خبردار کیا کہ سرکاری شعبے میں آؤٹ سورسنگ کے بڑھتے رجحان کے معاشی اور سماجی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اور اس پالیسی پر سنجیدگی سے غور

کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت نے تاہم ان اعتراضات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حالیہ دنوں میں واضح کیا کہ آؤٹ سورسنگ اور بیک ڈور بھرتی کو ایک ہی نظر سے نہیں دیکھا جاسکتا۔ ان کے مطابق مستقل سرکاری آسامیوں پر باقاعدہ بھرتیاں بھی جاری ہیں، جبکہ بعض منصوبوں اور مخصوص خدمات کے لیے عارضی بنیادوں پر آؤٹ سورسنگ کی جاتی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان عمران نبی ڈار نے بھی حکومت کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اسپتالوں، ٹرانسپورٹ اور دیگر شعبوں میں آؤٹ سورسنگ کا نظام نئی بات نہیں بلکہ سابق حکومتوں اور لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ کے دور میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا جاتا رہا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق آؤٹ سورسنگ کا معاملہ آنے والے دنوں میں جموں و کشمیر کی سیاست میں ایک اہم موضوع بن سکتا ہے، کیونکہ ایک طرف حکومت اسے انتظامی ضرورت قرار دے رہی ہے جبکہ دوسری طرف اپوزیشن اسے روزگار اور شفافیت سے جڑا ایک بڑا عوامی مسئلہ بنا کر پیش کر رہی ہے۔

نائب سدر جمہوریہ

ترقیاتی اقدامات کا مشاہدہ کریں گے۔ بعد ازاں نائب صدر جنگی یادگار پر خراج عقیدت پیش کریں گے۔ 21 جون کو نائب صدر لیہ میں یوگ کے بین الاقوامی دن کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ اس تقریب میں یوگ کے ذریعے مجموعی صحت مندی اور تندرستی کے پیغام کو فروغ دینے میں نوجوانوں، مسلح افواج کے اہلکاروں اور مختلف تنظیموں کے اراکین کی شرکت دیکھنے کو ملے گی۔

ڈی جی پی نے

سیما بل اور بارڈر سیکورٹی فورس کے اہلکاروں پر مشتمل ہیں۔ ان ٹیموں کو یاترا کے بالتال اور پہلگام راستوں پر واقع 21 حساس مقامات پر تعینات کیا جائے گا تا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ اس موقع پر ایس ڈی آر ایف کے ڈائریکٹر امتیاز حسین میر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امرناتھ یاترا ملک کی اہم ترین مذہبی زیارتوں میں شمار ہوتی ہے اور اس کے محفوظ انعقاد میں جموں و کشمیر پولیس سمیت تمام سیکورٹی اور ریسکیو اداروں کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعینات کی جانے والی بیشتر ٹیمیں اس سے قبل بھی امرناتھ یاترا میں خدمات انجام دے چکی ہیں اور انہیں دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں ریسکیو کارروائیوں، طبی امداد، قدرتی آفات سے نمٹنے اور ہنگامی حالات میں فوری ردعمل کے لیے خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ امتیاز میر کے مطابق اس سال ریسکیو ٹیموں کو جدید آلات اور اضافی سہولیات سے بھی لیس کیا گیا ہے تا کہ وہ زائرین کو بہتر خدمات فراہم کر سکیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سال کی یاترا کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگی اور تمام ادارے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں گے۔ دریں اثنا، وادی کشمیر کے مختلف اضلاع میں سیکورٹی اور انتظامی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے فرضی مشقوں (موک ڈرلز) کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ حکام کے مطابق ان مشقوں کا مقصد سیکورٹی تیاریوں، ہنگامی ردعمل کے نظام اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانا ہے

نائب وزیر اعلیٰ نے

بلال اکبر لون، نظام الدین بٹ، جاوید حسن بیگ اور مشتاق احمد گورو نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ کان کنی، ڈائریکٹر جیولوجی و مائننگ، ڈائریکٹر فائنانس مائننگ، جوائنٹ ڈائریکٹران اور ڈسٹرکٹ منرل افسران بھی موجود تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کو مکمل طور پر روکنے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں پر پابندی کی وجہ سے تعمیراتی مواد کی کمی کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے میٹنگ کے شروعات میں اجلاس کے آغاز میں جموں و کشمیر کے لئے ایک جامع مائننگ پالیسی کی بروقت تشکیل پر زور دیا تا کہ معدنی وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کان کنی کے عمل میں شفافیت برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کسی بھی ضلع میں غیر قانونی کان کنی کی اجازت نہ دی جائے۔ سریندر کمار چودھری نے کشمیر میں کان کنی سے وابستہ تمام کمپنیوں سے مؤثر طریقے سے رائلٹی وصول کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کان کنی سے متعلق زیر التوا جرمانوں اور عدالتی مقدمات کو جلد نمٹانے کی ہدایت دی۔ دوران میٹنگ سری نگر کے پانتھ چوک، باندی پورہ کے صدر کوٹ بالا اور دیگر نشاندہی شدہ مقامات پر روایتی پتھر کان کنی کی سرگرمیوں کی بحالی سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے ترقیاتی ضروریات اور ماحولیاتی دیرپائی کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ریگولیٹڈ کان کنی کے طریقہ کار کو جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں کان کنی کی سرگرمیوں کی منظم بحالی کے متعلق طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ لائحہ عمل پر غور و خوض کیا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو باہمی اشتراک اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تمام فیصلے شفاف، ماحول دوست اور عوامی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے کئے جائیں تا کہ ایک جانب تعمیراتی مواد کی دستیابی یقینی بنائی جا سکے اور دوسری جانب ماحولیاتی توازن بھی برقرار رہے۔ انہوں نے میٹنگ کے آغاز میں اضلاع میں کام کرنے والی تمام کمپنیوں سے رائلٹی کی مؤثر وصولی پر زور دیا اور محکمہ کی بلا رکاوٹ کارکردگی کے لئے جرمانوں اور عدالتی مقدمات کے جلد نمٹانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

شمالی فوج کے

ہے۔ فوج کے شمالی کمان نے ایکس پر لکھا ''فوجی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے سالانہ امرناتھ یاترا کے آغاز سے قبل سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لینے اور جنوبی کشمیر کے راستوں پر آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے پہلگام اور چندن واری کا دورہ کیا''۔ انہوں نے مزید لکھا ''فوج تمام اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ ہموار تال میل، چوکس حفاظتی اقدامات اور جامع تیاری کے ذریعے تمام یاتریوں کیلئے محفوظ یاترا کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے''۔ واضح رہے کہ 40 روزہ یاترا 3 جولائی کو پہلگام اور بال تل کے جڑواں راستوں سے شروع ہوگی۔

کھنموہ سیمنٹ فیکٹری

جھلس کر زخمی ہوئے اور انہیں فوری طور پر علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ ذرائع نے کہا کہ زخمی کارکنوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے، جب کہ دیگر اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس واقعے سے سیمنٹ فیکٹری میں سنسنی پھیل گئی۔ دریں اثناء پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

پونچھ میں سرچ

نمبرز درج ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ برآمد شدہ مواد کو فوراً تحویل میں لے کر متعلقہ تحقیقاتی اور انٹیلی جنس اداروں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ایجنسیاں یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہیں کہ یہ اشیاء سرحدی علاقے میں کیسے پہنچیں اور آیا ان کا تعلق کسی سرحد پار سرگرمی، دراندازی کے نیٹ ورک یا دیگر مشتبہ عناصر سے تو نہیں۔ حکام کے مطابق برآمد شدہ موبائل نمبرز اور دیگر مواد کا تکنیکی و فرانزک تجزیہ بھی کیا جا رہا ہے تا کہ ممکنہ روابط اور پس منظر کا پتہ لگایا جا سکے۔ تاہم ابتدائی طور پر کسی حتمی نتیجے پر پہنچنے سے گریز کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پونچھ، راجوری، جموں اور کٹھوعہ سمیت لائن آف کنٹرول (ایل او سی) اور بین الاقوامی سرحد سے متصل علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے وقتاً فوقتاً سرچ آپریشنز انجام دیے جاتے ہیں۔ ماضی میں بھی ایسے آپریشنز کے دوران منشیات، اسلحہ، گولہ بارود، مواصلاتی آلات اور مشتبہ دستاویزات برآمد ہونے کے متعدد واقعات سامنے آ چکے ہیں۔ سیکیورٹی ماہرین کا کہنا ہے کہ سرحدی علاقوں میں اس نوعیت کی برآمدگیاں حساسیت کی حامل ہوتی ہیں اور ان کی مکمل تحقیقات کے بعد ہی ان کے اصل مقاصد اور ممکنہ روابط کے بارے میں واضح تصویر سامنے آ سکتی ہے۔

سونہ مرگ میں

بلکہ کشمیر کے عوام کی اجتماعی ذمہ داری بھی ہے۔ "پی ڈی پی سربراہ نے تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر یاتری کشمیر میں اپنے قیام کے دوران خود کو خوش آمدید، باعزت اور محفوظ محسوس کرے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر زائر کشمیر کی مہمان نوازی، محبت اور انسان دوستی کا سفیر بن کر اپنے گھر واپس جائے۔" محبوبہ مفتی نے یاترا کو ملک کے مختلف علاقوں کے لوگوں کے درمیان ایک پل قرار دیتے ہوئے کہا کہ "یہ یاترا ہمیں پورے بھارت کے لوگوں سے جڑنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ہماری مہمان نوازی، شفقت اور ہمدردی ہی تعصب اور بداعتمادی کا بہترین جواب ہونی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ سالانہ یاترا کشمیریوں کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ بقائے باہمی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ان روایات کو اجاگر کریں جو طویل عرصے سے اس خطے کی شناخت رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "کشمیر آنے والا ہر زائر یہاں سے ہمارے اقدار، ہمارے عقیدے اور ہمارے لوگوں کے بارے میں بہتر فہم لے کر جائے۔ یہ ہمارے لیے اسلام

روزنامہ آفاقِ سرینگر
SPORTS NEWS
Daily Afaaq Kashmir
Friday 19 June 2026
19 جون 2026ء 03 محرم 1448ھ جمعۃ المبارک

کھیل کی خبریں

فیفا ورلڈ کپ: ڈی آر کانگو نے پرتگال کو ڈرا پر روک کر ایک پوائنٹ حاصل کیا

ہیوسٹن، 18 جون (ایجنسیز) ڈی آر کانگو نے حیرت انگیز کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بدھ کے روز فٹ بال ورلڈ کپ کے گروپ 'کے' مقابلے میں مضبوط دعویدار پرتگال کو 1-1 سے ڈرا پر روک کر ایک پوائنٹ چھین لیا۔ رابرٹو مارٹینز کی کوچنگ میں پرتگال کی ٹیم بڑی امیدوں کے ساتھ ٹورنامنٹ میں اتری تھی، جس میں کرسٹیانو رونالڈو، برونو فرینڈس اور برنارڈو سلوا جیسے عالمی معیار کے کھلاڑی شامل ہیں۔ لیکن میچ پر غلبہ حاصل کرنے کے باوجود وہ ڈی آر کانگو کے دفاع کو عبور نہ کر سکے۔ دوسری طرف، ڈی آر کانگو 1974 کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں حصہ لے رہا تھا اور اس نے پہلے ہاف کے اختتام سے عین قبل اپنا پہلا گول کر کے تاریخ رقم کر دی۔ ڈی آر کانگو نے اپنے مضبوط دفاع پر بھروسہ کرتے ہوئے پرتگال کو برابر روکے رکھا۔ پرتگال نے پہلا گول کیا۔ جواؤ نیوس کے بروقت لگائے گئے ہیڈر سے پرتگال نے برتری حاصل کی۔ نیٹو نے بائیں جانب سے شاندار پاس دیا اور باکس کے اندر نیوس کو خالی جگہ ملی؛ انہوں نے بہت سمجھداری سے گول کیا اور گیند کو گول کیپر کی پہنچ سے دور رکھا۔ کانگو نے پہلے ہاف کے انجری ٹائم میں برابری کا گول داغا۔ یہ ان کا پہلا ورلڈ کپ گول تھا۔ پرتگال حیران رہ گیا۔ یون ویسا نے ہیڈر سے گول کیا اور اسٹینڈز میں موجود شائقین خوشی سے جھوم اٹھے۔ دوسرے ہاف میں پرتگال نے کافی کوشش کی لیکن اسے فاتح گول نہ مل سکا۔ رونالڈو واضح مواقع نہ بنا سکے اور جو ایک دو مواقع ملے اس کا فائدہ نہ اٹھا سکے۔ رونالڈو خود بھی مایوسی میں اپنا سر ہلاتے نظر آئے۔ آخری سیٹی بجتے پر ڈی آر کانگو کے حامی خوشی سے جھوم اٹھے۔ ان کی ٹیم نے وہ کام کر دکھایا جس کی کسی کو امید نہیں تھی۔ پرتگال کو ڈرا پر روک کر ڈی آر کانگو نے ورلڈ کپ میں ایک بڑا اپ سیٹ کر دیا۔

آئی پی ایل 2027 کا آغاز جلد کرنے پر غور و خوض

نئی دہلی، 18 جون (ایجنسیز) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) آئی پی ایل 2027 کا آغاز معمول سے پہلے کرنے پر غور کر رہا ہے تاکہ شدید گرمی اور پری مون سون موسم کے اثرات سے بچا جا سکے۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیواجیت سیکیا نے کہا کہ بورڈ اور آئی پی ایل گورننگ کونسل کے درمیان اس بات پر تبادلہ خیال جاری ہے کہ ٹورنامنٹ کو مارچ کے آخر کے بجائے 10 مارچ کے آس پاس شروع کیا جائے اور 15 مئی تک مکمل کر لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مئی کے دوسرے نصف میں شدید گرمی اور بعض علاقوں میں بارش کے آغاز کے باعث کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی لیے کوشش کی جا رہی ہے کہ آئی پی ایل 2027، جو ٹورنامنٹ کا 20واں ایڈیشن ہوگا، موسم کی خرابی سے پہلے ہی اختتام پذیر ہو جائے۔ مسٹر سیکیا کے مطابق انہیں کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کی جانب سے شدید گرمی میں میچوں کے انعقاد پر شکایات موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر کھلاڑی اتنے گرم موسم میں کھیلنے کا عادی نہیں ہوتا، اس لیے بہتر ماحول فراہم کرنا بی سی سی آئی کی ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بورڈ نے جنرل منیجر اے کوروویلا کو بھی ممکنہ شیڈول اور ونڈوز کا جائزہ لینے کی ہدایت دی ہے تاکہ آئندہ سیزن کے لیے نیا شیڈول مرتب کیا جا سکے۔

فیفا ورلڈ کپ: گھانا نے پناما کو ایک صفر سے شکست دی

ٹورنٹو 18 جون (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں گروپ مرحلے کے ایک مقابلے میں گھانا کی فٹ بال ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پناما کے خلاف سنسنی خیز فتح درج کی۔ بدھ کی رات کھیلے گئے میچ کے دوسرے ہاف کے اسٹاپج ٹائم کے پانچویں منٹ میں کالیب ینکی نے برینڈن تھامس اسانٹے کے کراس پر گول کر کے گھانا کو ورلڈ کپ میں فاتحانہ آغاز دلایا۔ میچ میں دونوں ہی ٹیموں کو گول کرنے کے بہت کم مواقع ملے۔ آخر میں تھامس اسانٹے بائیں جانب سے آگے بڑھے اور گول کے سامنے سے گیند کو کراس کیا جس پر ینکی نے گول کر دیا، جس کے بعد ان کے ساتھی کھلاڑی خوشی سے میدان میں دوڑ پڑے۔ گھانا نے یہ میچ مڈفیلڈر تھامس پارٹی کے بغیر کھیلا جنہیں انگلینڈ میں جاری مقدمے کی وجہ سے کینیڈا میں داخلے کی اجازت نہیں ملی۔ آخری لمحات میں ہوئے اس گول کی وجہ سے پناما ورلڈ کپ میں اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کرنے سے محروم رہ گیا۔ پہلا ہاف دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلے کے باوجود گول کے بغیر ختم ہوا۔ کچھ زوردار ٹکروں کے بعد گول کیپر ہاف ٹائم پر کھیل سے باہر ہو گئے۔ ان کی جگہ بینجمن اسارے نے سنبھالی۔ اس نتیجے کے ساتھ گھانا گروپ ایل میں انگلینڈ کے ساتھ سرفہرست ہے جس نے دن میں پہلے کروشیا کو 2-4 سے شکست دی تھی۔

فاطمہ ثنا ویمنز ہنڈریڈ کھیلنے والی پہلی پاکستانی خاتون کرکٹر بن گئیں

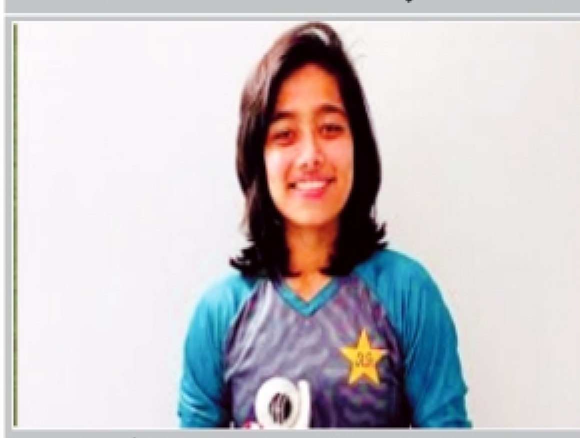

برمنگھم، 18 جون (یواین آئی) پاکستان خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا کو ویمنز ہنڈریڈ 2026 کے لیے برمنگھم فینکس نے وائلڈ کارڈ ڈرافٹ میں منتخب کر لیا ہے، جس کے ساتھ وہ اس سال ویمنز ہنڈریڈ میں شرکت کرنے والی پہلی پاکستانی خاتون کرکٹر بن جائیں گی۔ فاطمہ ثنا کو آسٹریلوی کھلاڑی لوسی ہیملٹن کی جگہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، جنہیں کرکٹ آسٹریلیا نے ورک لوڈ مینجمنٹ کے باعث واپس بلا لیا تھا۔ فاطمہ کو کم از کم 15 ہزار پاؤنڈ (تقریباً 56 لاکھ پاکستانی روپے) ملیں گے، تاہم سری لنکا کے خلاف پاکستان کی مجوزہ سیریز کے باعث ان کی دستیابی محدود رہ سکتی ہے۔ فاطمہ کی شمولیت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف ایجبسٹن میں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 38 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 55 رنز بنائے اور بعد میں 16 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ فاطمہ ثنا اس سال ہنڈریڈ میں معاہدہ حاصل کرنے والی تیسری پاکستانی کھلاڑی ہیں۔ ان کے علاوہ عثمان طارق برمنگھم فینکس جبکہ ابرار احمد سن رائزرز لیڈز کی نمائندگی کریں گے۔ برمنگھم فینکس کے پرفارمنس ڈائریکٹر جیمز تھامس نے کہا کہ فاطمہ ثنا کی شمولیت ٹیم کے بلند عزائم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے انہیں عالمی معیار کی فاسٹ باؤلر اور پاکستان کی باصلاحیت کپتان قرار دیا۔

ہندوستان کی کرکٹ ٹیم کے دورۂ آئرلینڈ و انگلینڈ میں ویبھو سوریہ ونشی کے ساتھ والدین بھی ہوں گے

نئی دہلی، 18 جون (یواین آئی) بی سی سی آئی نے 15 سالہ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کے پہلے بین الاقوامی دورۂ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوران ان کے والدین کو بھی ساتھ جانے کی اجازت دے دی ہے تاکہ وہ ممکنہ چیلنجز سے نمٹنے میں ان کی مدد کر سکیں۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیواجیت سیکیا نے کہا کہ بورڈ ان کے والدین کے سفر اور قیام کے اخراجات برداشت کرے گا۔ سیکیا نے کہا کہ قومی ٹیم میں 14 یا 15 سال کی عمر کے کھلاڑی کا انتخاب ایک غیر معمولی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچن تندولکر کے بعد ویبھو جیسے کم عمر کھلاڑی کو سینئر ہندوستانی ٹیم میں جگہ ملی ہے، اس لیے اسے پیشہ ورانہ ماحول سے ہم آہنگ کرنے کے لیے والدین کی موجودگی مددگار ثابت ہوگی۔ ویبھو سوریہ ونشی کو آئی پی ایل 2026 میں شاندار کارکردگی کے بعد پہلی بار ہندوستانی 20-ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے سیزن میں 776 رن 237.30 کے اسٹرائیک ریٹ سے بنا کر اورنج کیپ، ایم وی پی اور ایمرجنگ پلیئر کے اعزازات اپنے نام کیے تھے۔ اس وقت وہ سری لنکا میں ہندوستان اے کی نمائندگی کر رہے ہیں اور افغانستان اے و سری لنکا اے کے خلاف سہ فریقی سیریز میں کھیل رہے ہیں۔ حال ہی میں سری لنکا اے کے خلاف میچ کے دوران ان کا میدان میں ایک تنازع بھی سامنے آیا تھا۔ اس معاملے پر سیکیا نے واضح کیا کہ بی سی سی آئی کسی کارروائی پر غور نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے معاملات کا فیصلہ میچ ریفری اور امپائرز کے دائرۂ اختیار میں آتا ہے اور بی سی سی آئی اس میں مداخلت نہیں کرے گا۔

دیپیکا کی شاندار کارکردگی، ہندوستان نے یوروگوئے کو 3-2 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی

آکلینڈ، 18 جون (یواین آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ نیوزی لینڈ 2025-26 میں اپنی عمدہ کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے اپنے آخری پول میچ میں یوروگوئے کو سخت مقابلے کے بعد 3-2 سے شکست دے دی۔ ابتدائی گول کھانے کے باوجود ہندوستانی ٹیم نے زبردست واپسی کی۔ دیپیکا نے دو گول اسکور کیے جبکہ دیپیکا سورینگ نے ایک گول کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے امریکہ، جاپان اور یوروگوئے کے خلاف مسلسل تین فتوحات حاصل کرتے ہوئے پول اے میں پہلی پوزیشن اپنے نام کر لی۔ امریکہ دوسرے نمبر پر رہتے ہوئے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ یوروگوئے کی جانب سے چیارا اسپینیو نے 13ویں اور مانیویلا ولر نے 55ویں منٹ میں گول کیے، جبکہ ہندوستان کے لیے دیپیکا نے 24ویں اور 56ویں منٹ میں جبکہ دیپیکا سورینگ نے 43ویں منٹ میں گول اسکور کیا۔ یہ میچ مڈفیلڈر نیہا کے لیے بھی یادگار رہا، جنہوں نے اپنے کیریئر کا 200واں بین الاقوامی میچ کھیلا۔ یوروگوئے نے 13ویں منٹ میں پنالٹی کارنر پر گول کر کے برتری حاصل کی، لیکن ہندوستان نے 24ویں منٹ میں دیپیکا کے پنالٹی کارنر گول کی بدولت مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ وقفے کے بعد ہندوستان نے کھیل پر گرفت مضبوط کر لی اور 43ویں منٹ میں دیپیکا سورینگ کے فیلڈ گول سے 2-1 کی برتری حاصل کر لی۔ تاہم یوروگوئے کی کپتان مانیویلا ولر نے 55ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 2-2 کر دیا۔ اس کے صرف ایک منٹ بعد دیپیکا نے اپنا دوسرا پنالٹی کارنر گول میں تبدیل کر کے ہندوستان کو 3-2 کی فیصلہ کن برتری دلا دی۔ ہندوستان کو میچ میں سات پنالٹی کارنرز ملے جبکہ یوروگوئے کو صرف دو مواقع حاصل ہوئے۔ ہندوستانی ٹیم نے اہم مواقع سے بہتر فائدہ اٹھاتے ہوئے فتح اپنے نام کی۔ مسلسل تین فتوحات کے بعد ہندوستان 20 جون کو مکمل اعتماد کے ساتھ سیمی فائنل میں اترے گا، جہاں اس کا مقابلہ چلی اور کوریا کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔

نیرج چوپڑا کی واپسی پر سب کی نظریں، دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں قسمت کا فیصلہ

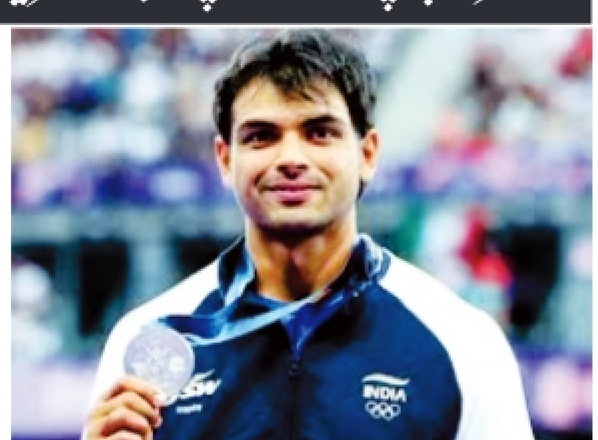

دوحہ، 18 جون (یواین آئی) ہندوستان کے اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا کمر کی انجری سے مکمل صحت یاب ہونے کے بعد جمعہ کو دوحہ ڈائمنڈ لیگ 2026 میں سیزن کا پہلا مقابلہ کھیلیں گے، جہاں ان کی فارم اور تیاری کا اہم امتحان ہوگا۔ ٹوکیو اولمپکس کے طلائی تمغہ یافتہ نیرج چوپڑا اس سال انجری کے باعث کسی بھی مقابلے میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ اب ان کی واپسی کی باضابطہ تصدیق ہونے کے بعد شائقین کو ان کے پہلے تھرو کا بے صبری سے انتظار 28 سالہ نیرج اس وقت سوئزرلینڈ کے اولمپک سینٹر میں سخت تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ان کی مینجمنٹ کمپنی ویل اسپورٹس نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ نیرج 19 جون کو دوحہ میں 2026 سیزن کا آغاز کریں گے، جبکہ خود نیرج نے بھی "دوحہ میں ملتے ہیں" لکھ کر اپنی شرکت کی تصدیق کی۔ دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں نیرج کے علاوہ پیرس 2024 اولمپکس کی 400 میٹر چیمپئن مارلیڈی پالینو اور ٹرپل جمپ کی اولمپک طلائی تمغہ یافتہ تھیا لافونڈ سمیت کئی عالمی ستارے بھی حصہ لیں گے۔ نیرج کا نام ابتدائی انٹری لسٹ میں شامل نہیں تھا، تاہم مکمل فٹنس حاصل کرنے کے بعد انہیں مقابلے میں شامل کیا گیا۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ ہندوستان کا "گولڈن بوائے" واپسی کے بعد کس حد تک متاثر کن کارکردگی پیش کرتا ہے۔

میناکشی کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

گوئی یانگ (چین)، 18 جون (یواین آئی): چین میں جاری باکسنگ ورلڈ کپ (اسٹیج-2) کے چوتھے روز ہندوستانی باکسر میناکشی نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنے وزن کے زمرے کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ خواتین کے 51 کلوگرام زمرے میں مقابلہ کرتے ہوئے 48 کلوگرام کی موجودہ عالمی چیمپئن اور سابق عالمی نمبر ایک میناکشی نے پولینڈ کی ناتالیا کوچیوسکا کو یکطرفہ مقابلے میں 5-0 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں رسائی حاصل کی۔ دن کے ایک اور مقابلے میں اوییناش جموال (65 کلوگرام) کو کرغزستان کے مرزو خید امام ناظر روف کے ہاتھوں 5-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ اب تک ہندوستان کے پانچ باکسرز کوارٹر فائنل میں پہنچ چکے ہیں، جن میں نکھل (55 کلوگرام)، دیپک (70 کلوگرام)، میناکشی (51 کلوگرام)، پراچی (57 کلوگرام) اور سنیہ (65 کلوگرام) شامل ہیں۔

ہندستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے عالمی چیمپئن جرمنی کو 3-1 سے شکست دی

روٹرڈیم (نیدرلینڈز) 18 جون (ایجنسیز) ہندستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے موجودہ عالمی چیمپئن جرمنی کو 3-1 سے شکست دے کر ایف آئی ایچ پرو لیگ 2025-26 سیزن میں اپنی پہلی جیت درج کی۔ بدھ کو کھیلے گئے مقابلے میں ہاکی رینکنگ میں آٹھویں نمبر پر موجود ہندستان کے لیے مندیپ سنگھ (7)، شیلانند لاکڑا (13) اور نیلاکانتا شرما (35) نے گول کیے، جبکہ دنیا کی پانچویں نمبر کی ٹیم جرمنی کے لیے واحد گول رافیل ہارٹ کوف (45) نے کیا۔ یہ میچ تجربہ کار مڈفیلڈر من پریت سنگھ کے لیے ایک یادگار موقع تھا؛ اپنے 413 ویں بین الاقوامی میچ کے ساتھ وہ ہندستان کے سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے ہاکی کھلاڑی بن گئے اور انہوں نے سابق کپتان دلیپ ٹرکی کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ہندستان نے شاندار آغاز کیا اور جرمن سرکل کے اندر مسلسل دباؤ بناتے ہوئے ابتدائی کوارٹر میں برتری حاصل کر لی۔ گول کے سامنے مچی افراتفری کے درمیان دلپریت سنگھ نے بہترین سوجھ بوجھ دکھاتے ہوئے گیند پر قبضہ برقرار رکھا، جس کے بعد مندیپ سنگھ نے چابکدستی سے گھومتے ہوئے گول کر کے اسکور 1-0 کر دیا۔ ہندستانی ٹیم نے جرمنی پر دباؤ برقرار رکھا اور چھ منٹ بعد اپنی برتری کو دوگنا کر دیا۔ شیلانند لاکڑا نے سرکل کے اندر جگہ بنائی اور گول کر کے ہندستان کی پوزیشن مضبوط کر دی۔ ہاف ٹائم وقفے کے بعد عالمی چیمپئن ٹیم نے واپسی کی کوشش کی، لیکن تیسرے کوارٹر کے وسط میں ہندستان نے اپنی برتری مزید بڑھا دی۔ نیلاکانتا شرما نے دفاع کی غلطی کا فائدہ اٹھایا، سرکل میں گیند لے کر آگے بڑھے اور ڈائیو لگا کر گول کرتے ہوئے اسکور 3-0 کر دیا۔ بالآخر، تیسرے کوارٹر کے آخر میں جرمنی نے رافیل ہارٹ کوف کے ذریعے ایک گول کیا؛ انہوں نے تیز پاسنگ موو کے ذریعے ہندستان کے دفاع کو کمزور کر دیا۔ آخری کوارٹر میں جرمنی نے ایک اور گول کرنے کے لیے زور لگایا، لیکن ہندستان نے انہیں اور کوئی موقع نہیں دیا۔ اس جیت کے بعد ہندستان کے سات پوائنٹس ہو گئے اور ٹیم ایف آئی ایچ پرو لیگ اسٹینڈنگ میں آٹھویں نمبر پر موجود ہے۔ ہندستانی ہاکی ٹیم اتوار کو روٹرڈیم میں اپنے اگلے ایف آئی ایچ پرو لیگ میچ میں میزبان نیدرلینڈز کا سامنا کرے گی۔

جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے پاکستان کو دو وکٹ سے شکست دی

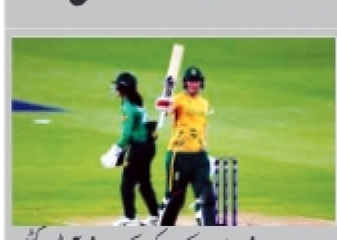

برمنگھم، 18 جون (یواین آئی) گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے بعد ایزی ڈرک سین (52) اور این ڈی کلرک (37) کی شاندار بلے بازی کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے خواتین ٹی 20-ورلڈ کپ کے 11ویں مقابلے میں پاکستان کو 19 گیندیں باقی رہتے ہوئے دو وکٹ سے شکست دے دی۔ پاکستان کی خواتین ٹیم نے بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے نو وکٹوں پر 126 رنز بنائے۔ پاکستان کی شروعات خراب رہی اور اس نے 50 کے اسکور تک اپنی آٹھ وکٹیں گنوا دیں۔ ایسے بحرانی وقت میں کپتان فاطمہ ثنا اور طوبیٰ حسن نے اننگز کو سنبھالا اور پاکستان کو باعزت اسکور تک پہنچایا۔ طوبیٰ حسن (23) کے رن آؤٹ ہونے سے یہ شراکت داری ٹوٹی۔ کپتان فاطمہ ثنا نے 38 گیندوں میں چھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے (ناٹ آؤٹ 55) رنز کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ ارم جاوید (11) اور عالیہ ریاض (10) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ پاکستان کے سات بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے میریزان کیپ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ آیابونگا کھاکا اور شبنم اسماعیل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے جواب میں جنوبی افریقہ نے 16.5 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 127 رن بنا کر مقابلہ دو وکٹوں سے اپنے نام کر لیا۔ ایزی ڈرک سین نے 35 گیندوں میں سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے (52) رنز کی اننگز کھیلی۔ این ڈی کلرک نے 28 گیندوں میں (37) رنز بنائے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں چھ چوکے لگائے۔ میریزان کیپ (10) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ جنوبی افریقہ کے سات بلے باز دوہرے ہندسے تک نہ پہنچ سکے۔ پاکستان کے لیے فاطمہ ثنا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ سعدیہ اقبال اور طوبیٰ حسن کو دو دو وکٹیں ملیں۔ نشرہ سندھو نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

کین اور بیلنگھم کی شاندار کارکردگی سے انگلینڈ نے کروشیا پر سنسنی خیز فتح درج کی

ڈلاس، 18 جون (ایجنسیز) انگلینڈ نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ 'ایل' میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کروشیا کو 4-2 سے شکست دے کر اپنے مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ ہیری کین کی جانب سے 12ویں منٹ میں دوبارہ لیے گئے پینلٹی گول نے تھامس ٹوچیل کی ٹیم کو شاندار شروعات دلائی، جس کے بعد مارٹن بٹوریناً نے 36ویں منٹ میں باکس کے باہر سے گھماؤ دار شاٹ لگا کر برابری کا گول داغ دیا۔ کین نے ڈیکلن رائس کے کارنر پر ہیڈر لگا کر انگلینڈ کو پھر سے برتری دلا دی، لیکن پیٹار موسا نے کروشیا کے شاندار حملے کو انجام دیتے ہوئے پہلے ہاف کے اسٹاپج ٹائم میں اسکور کو پھر سے برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف کے شروع ہونے کے محض دو منٹ بعد جوڈ بیلنگھم نے انگلینڈ کو پھر سے برتری دلا دی۔ انہوں نے ایلیٹ اینڈرسن کا پاس لے کر کروشیا کے گول کیپر ڈومینک لیواکووچ کو چکما دیتے ہوئے نچلے حصے میں شاٹ مارا، جو دور کے پوسٹ سے ٹکرا کر گول میں چلا گیا۔ اس کے بعد انگلینڈ نے کئی مواقع بنائے، جس میں لیواکووچ نے پانچ منٹ کے شاندار وقفے میں چھ بچاؤ کیے، جس کے بعد مارکس ریشفورڈ نے بینچ سے آ کر پانچ منٹ باقی رہتے چوتھا گول داغ کر جیت کو یقینی بنا دیا۔

نتائج سے زیادہ تیاری اہم ہے: گُرنور براڑ

لکھنؤ، 18 جون (یواین آئی) افغانستان کے خلاف مسلسل دوسرے ون ڈے میں تین وکٹیں لینے والے ہندوستانی تیز گیند باز گُرنور براڑ کا کہنا ہے کہ وہ نتائج کے بجائے اپنی تیاری پر توجہ دیتے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ وہ ابھی مزید بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔ اکانا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں گُرنور نے اپنی رفتار، باؤنسرز اور یارکرز سے افغان بلے بازوں کو پریشان کیا۔ میچ کے بعد انہوں نے کہا کہ ان کی توجہ صرف اچھی رفتار اور درست لینتھ کے ساتھ گیند بازی کرنے پر ہوتی ہے، جبکہ نتیجے کی فکر نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا، "مجھے خود پر پورا بھروسہ ہے۔ میرے لیے سب سے اہم چیز تیاری ہے۔ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں اس سے بھی بہتر کارکردگی دکھانے کی صلاحیت موجود ہے اور آئندہ میچوں میں مزید بہتر کھیل پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔" گجرات ٹائٹنز نے انہیں 2025 کی آئی پی ایل نیلامی میں خریدا تھا، تاہم دو سیزن کے دوران انہیں ایک بھی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ اس کے باوجود گُرنور نے مایوس ہونے کے بجائے ککیسو ربادا، محمد سراج، ایشانت شرما اور ہیڈ کوچ آشیش نہرا جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں سے سیکھنے پر توجہ دی۔ انہوں نے کہا کہ ہر کھلاڑی کھیلنا چاہتا ہے، لیکن ان کے لیے سیکھنے کا عمل زیادہ اہم تھا اور خوش قسمتی سے انہیں آئی پی ایل کے بجائے براہِ راست ہندوستان کے لیے کھیلنے کا موقع ملا۔ اسٹریس فریکچر کے باعث 2023-24 کا سیزن گنوانے والے گُرنور نے شاندار واپسی کرتے ہوئے شیرِ پنجاب ٹی 20- کپ میں 22 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ 2024-25 رنجی ٹرافی میں پنجاب کی جانب سے سب سے زیادہ 26 وکٹیں لیں۔ بعد ازاں انہیں انڈیا اے میں بھی موقع ملا جہاں انہوں نے آسٹریلیا اے کے خلاف آٹھ وکٹیں حاصل کیں۔ گُرنور کے مطابق نئی گیند کے ساتھ سوئنگ ان کی اولین ترجیح ہوتی ہے، جبکہ وہ ڈیتھ اوورز میں مؤثر یارکرز پر بھی مسلسل محنت کر رہے ہیں تاکہ بڑے ہٹرز کے خلاف کامیاب رہ سکیں۔

ایم او یو پر دستخط کی تقریب سوئٹزرلینڈ میں نہیں ہوگی: ایران

بین الاقوامی معاہدوں پر عمل درآمد، مسودہ تیار کرنے سے کہیں زیادہ مشکل

تہران، 18 جون (ایجنسیز) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران میں ایم او یو پر دستخط کی تقریب سوئٹزرلینڈ میں نہیں ہوگی۔ ایرانی خبر رساں اداروں کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے

ترجمان اسماعیل بقائی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مذاکراتی ٹیموں کے جنیوا جانے کا سفر اپنی جگہ برقرار ہے۔ تاہم ایم او یو پر دستخط کی تقریب سوئٹزرلینڈ میں نہیں ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ ایران امریکہ مفاہمتی دستاویز کے متن کو باضابطہ طور پر حتمی شکل دے دی گئی اور فریقین نے مفاہمتی دستاویز پر دستخط بھی کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے متن کا جائزہ لیں تو ہم نے اس دوران کوئی بات نہیں چھوڑی اور مفاہمتی دستاویز کے متن میں کم وبیش سب کچھ بیان کیا تھا۔ ایران نے ثابت کیا کہ وہ دوستوں کو کسی حالت میں تنہا نہیں چھوڑے گا اور مفاہمتی دستاویز کے پہلے پیراگراف میں لبنان کا نام تین بار آیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ متن میں لبنان کی علاقائی سالمیت اور قومی خودمختاری کے احترام کا ذکر ہے اور لبنان میں جنگ بندی اور جنگ کا خاتمہ ایران کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ایرانی ترجمان نے کہا کہ جنگ کے خاتمے کے معاہدے پر دستخط کا یہ مطلب نہیں کہ ماضی کے تجربات بھول گئے۔ ہم نے ماضی کے تجربات کی بہت بڑی قیمت چکائی ہے اور ہمارا کام اب پہلے سے زیادہ مشکل ہے۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ بین الاقوامی معاہدوں پر عمل درآمد، مسودہ تیار کرنے سے کہیں زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں ہوشیار رہنا ہوگا، جو وعدوں پر عمل نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے فریق کو اپنے وعدوں پر عمل کرنے پر مجبور کرنا بہت ضروری ہے۔ ہمارا کام ختم نہیں ہوا بلکہ ابھی شروع ہوا ہے۔ ہمیں دوسری طرف سے وعدوں پر عمل درآمد کے بارے میں ہوشیار رہنا ہوگا۔ امریکا نے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں تاخیر کی تو ہم بھی تاخیر کریں گے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ مفاہمتی دستاویز کے متن میں جوہری معاملے اور پابندیوں کے خاتمے پر مذاکرات کا زور ہے، لیکن ایران کا دانشمندانہ فیصلہ تھا کہ اس مرحلے پر جوہری مسئلے پر مذاکرات نہ کیے جائیں بلکہ اس مرحلے پر ہماری توجہ جنگ کو ختم کرنے پر تھی اور ہم نے ایسا ہی کیا۔

اعلیٰ ترین قیادت کے دستخط سے معاہدے کی خلاف ورزی کی سیاسی قیمت زیادہ ہوگئی: اسماعیل بقائی

ایران سے افزودہ یورینیم باہر نہیں لے جایا جائے گا

تہران، 18 جون (یو این آئی) ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ اعلیٰ ترین قیادت کی جانب سے دستخط ہونے ہو جانے کے بعد معاہدے کی خلاف ورزی کی سیاسی قیمت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اسماعیل بقائی نے سرکاری ٹی وی کو انٹرویو کے دوران بتایا کہ معاہدے پر دستخط کے فوری بعد شروع ہونے والے 60 روزہ عرصے میں 2 اہم معاملات، یعنی پابندیوں میں نرمی اور جوہری پروگرام پر مذاکرات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تفصیلی جائزے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مفاہمتی یادداشت پر کسی مخصوص مقام پر ملاقات کے بجائے دونوں صدور ورچوئل طریقے سے دستخط کریں۔ اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ ایران نے ابتدا ہی سے موقف اختیار کیا تھا کہ موجودہ مرحلے میں جوہری مسئلہ زیر بحث نہیں آئے گا اور توجہ صرف جنگ کے خاتمے پر مرکوز رکھی جائے گی۔ ان کے مطابق جنگ بندی کے ہدف کو حاصل کر لیا گیا ہے اور معاہدہ بدھ سے ہی مؤثر ہو چکا ہے۔ ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران اس بات پر قائم ہے کہ ملک سے افزودہ یورینیم باہر نہیں لے جایا جائے گا۔ مسٹر بقائی نے ایرانی ٹیلی ویژن پر کہا، ہم نے شروع سے ہی کہا ہے کہ افزودہ مواد ملک سے باہر نہیں لے جایا جائے گا۔ ایک متبادل یہ ہے کہ اس کی سطح کو ایران کے اندر ہی کم کیا جائے۔ یہ کوئی نیا متبادل نہیں

ہے۔ ان کا یہ بیان امریکہ کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے لیے مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ توقع ہے کہ اس کے بعد ایران کے جوہری پروگرام اور ایران پر عائد پابندیوں کے بارے میں بات چیت ہوگی۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی آئی آر این اے نے ایم او یو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ امریکہ حتمی معاہدے کے 30 دنوں کے اندر ایران سے ملحقہ علاقوں سے اپنے فوجی ہٹا لے گا اور تب تک اضافی فوج تعینات نہیں کرے گا۔ معاہدے کے چوتھے پیراگراف میں لکھا ہے، امریکہ حتمی معاہدے پر دستخط کے 30 دنوں کے اندر ایران سے ملحقہ علاقوں سے فوجی ہٹانے کا بھی وعدہ کرتا ہے۔ نیز، دستاویز کے نویں پیراگراف کے مطابق، معاہدے پر دستخط کے بعد امریکہ اس خطے میں اضافی فوج نہیں بھیجے گا۔

ایران اچھا برتاؤ کرے گا تو 300 ارب ڈالر کے فنڈ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے: ٹرمپ

ایران کا بہت سارا پیسہ منجمد کیا ہے اور وقت آنے پر یہ واپس کریں

واشنگٹن، 18 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے 300 ارب ڈالر کے فنڈ کو اس کے اچھے برتاؤ سے مشروط کر دیا۔ ایک بیان امریکی صدر نے کہا کہ ایران کے

ساتھ حتمی معاہدے کے لیے 60 دن کی مدت کوئی مشکل ڈیڈ لائن نہیں، امریکی فوج کچھ عرصے تک خلیج میں موجود رہے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کا بہت سارا پیسہ منجمد کیا ہے اور وقت آنے پر یہ واپس کریں گے، ایران نے مثبت رویہ اپنایا تو پابندیوں کے حوالے سے پیشرفت ہو سکتی ہے جب کہ ایران اچھا برتاؤ کرے گا تو 300 ارب ڈالر کے فنڈ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ایران راضی ہے کہ وہ نہ ایٹم بم بنائے گا نہ حاصل کرے گا، جوہری ذخائر سے متعلق تکنیکی بات چیت بھی جلد شروع ہو جائے گی۔ ٹرمپ کے مطابق اسرائیلی رہنما معاہدے سے خوش ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے پاکستان اور قطر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور قطر نے مذاکرات کے لیے بہت کام کیا۔

لبنان میں اسرائیلی فوج کی گاڑی دھماکے سے اُڑا دی گئی؛ ایک فوجی ہلاک اور 7 زخمی

اسرائیل کی جانب سے شہری علاقوں میں بمباری، ہلاکتوں کی اطلاعات

بیروت/ ۱۸ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا اور ایران کے درمیان مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی اور کشیدگی کم کرنے کے لیے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کے ایک روز بعد بھی جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج اور حزب اللہ کے درمیان جھڑپیں جاری رہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ جنوبی لبنان میں دریائے لیتانی کے قریب گشت کے دوران حزب اللہ کے نصب کردہ بارودی دھماکے میں ملٹری وہیکل تباہ ہوگئی۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے مزید بتایا کہ اس حملے میں ایک فوجی ہلاک جبکہ 7 اہلکار زخمی ہو گئے جن میں 2 سینئر افسران بھی شامل ہیں۔ زخمیوں میں سے 3 کی حالت نازک ہونے کے سبب ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ ہلاک ہونے والے فوجی کی شناخت 29 سالہ ماسٹر سارجنٹ الیگزینڈر فلن کے نام سے ہوئی ہے جو 36ویں ڈویژن کے ہیڈکوارٹر سے وابستہ تھے۔

سوڈانی پناہ گزین کیمپوں میں خواتین اور کم عمر لڑکیوں کے جنسی استحصال کا انکشاف

چاڈ، 18 جون (یو این آئی) سوڈانی پناہ گزین کیمپوں میں مبینہ طور پر خواتین اور کم عمر لڑکیوں کے جنسی استحصال کا انکشاف ہوا ہے۔ وسطی افریقی ملک چاڈ میں سوڈانی پناہ گزینوں کیمپوں سے متعلق داخلی تحقیقات میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ بعض امدادی کارکن مبینہ طور پر خواتین اور کم عمر لڑکیوں کا جنسی استحصال کرتے رہے۔ رپورٹ کے مطابق خوراک، پانی، ملازمتوں اور امداد کے بدلے جنسی تعلقات کے الزامات سمیت 59 شکایات سامنے آئیں جبکہ 18 ملازمین کو برطرف کر کے دوبارہ ملازمت کے لیے نااہل قرار دیا گیا۔ تحقیقات میں یہ بھی خدشہ ظاہر کیا گیا کہ بعض واقعات منظم جنسی اسمگلنگ کی شکل اختیار کر چکے تھے۔ ایم ایس ایف (میڈیکل چیریٹی ڈاکٹرز وداؤٹ بارڈرز) نے اعتراف کیا ہے کہ اس کے نظام میں سنگین خامیاں تھیں، متاثرین کو انصاف دلانے کے لیے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔

آبنائے ہرمز کیلئے عمان کے ساتھ مل کر ایک انتظامی نظام تیار کیا جائے گا: ایران

ضرورت پڑنے پر دونوں ممالک دیگر علاقائی ممالک سے بھی مشاورت کریں گے

تہران، 18 جون (یو این آئی) ایران کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز کے لیے عمان کے ساتھ مل کر ایک انتظامی نظام تیار کیا جائے گا۔ ایران کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے حوالے سے عمان کے ساتھ ایک انتظامی نظام تیار کیا جائے گا اور ضرورت پڑنے پر دونوں ممالک دیگر علاقائی ممالک سے بھی مشاورت کریں گے۔ ایران کی نیم سرکاری خبر ایجنسی تسنیم کے مطابق اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران اور عمان آبنائے ہرمز کے انتظام کے لیے ایک مشترکہ مینجمنٹ میکنزم تیار کریں گے اور علاقائی ممالک کے ساتھ ضرورت کے مطابق تعاون اور مشاورت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کے حوالے سے یہ بھی طے پایا ہے کہ سمندری ٹریفک کو ایک مقررہ مدت کے اندر معمول کے مطابق بحال کر دیا جائے گا۔ ان کے مطابق یہ عمل ایران کی اپنی ذمہ داری ہے اور اسے صرف ایران ہی انجام دے گا، اس میں کسی بیرونی فریق کی مداخلت یا شمولیت کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران اور امریکا کے درمیان مفاہمت پر دستخط دونوں ممالک کے صدور کر سکتے ہیں، مفاہمتی یادداشت پر دونوں ممالک کے صدور کے دستخط کی تجویز تاحال زیر غور ہے۔

امید ہے امریکہ ہمیں اسلحہ فراہم کر دے گا: تائیوان

تائیوان کی کوششوں کو چین کے خلاف اشتعال انگیزی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے

تائی پے 18 جون (یو این ئی) تائیوان کے صدر نے کہا ہے کہ وہ امید کرتے ہیں کہ امریکہ 14 ارب ڈالر کے ہتھیاروں کی فروخت کی جلد سے جلد "منظوری دے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ جمہوری جزیرہ چین کے ساتھ الحاق کو مسترد" کرتا ہے۔ تائیوان چین کے کسی بھی ممکنہ حملے کو روکنے کے لیے امریکی مدد پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے اور واشنگٹن نے تائی پے پر اپنے دفاعی اخراجات بڑھانے کے لیے دباؤ ڈالا ہے۔ لیکن تائیوان کو ہتھیاروں کی فروخت واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان تعلقات کو پیچیدہ بناتی ہے، جو ان کی مخالفت کرتا ہے۔ مئی میں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ 14 ارب ڈالر کا یہ معاہدہ زیر غور" ہے۔ تائیوان کے صدر لائی چنگ تے نے جمعرات کو کہا کہ انہیں اب بھی بڑی امیدیں" ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہتھیاروں کی خریداری کی جلد سے جلد منظوری دے دی جائے گی۔ " انہوں نے تائی پے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی کے تحفظ، اپنے جمہوری اور آزاد طرز زندگی کو برقرار رکھنے، الحاق اور چینی کمیونسٹ پارٹی کی حکمرانی کو مسترد کرنے کی تائیوان کی کوششوں کو چین کے خلاف اشتعال انگیزی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔"

ترک وزیر خارجہ کی روسی صدر سے ملاقات، باہمی امور پر غور

ماسکو، 18 جون (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ خاقان فیدان نے روس کے اپنے سرکاری دورے کے دوران روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی ہے۔ ترک سفارتی ذرائع کے مطابق پوتن نے فیدان کا استقبال روس کے شہر قازان میں کیا۔ کریملن کی جانب سے ملاقات کے آغاز میں کی گئی گفتگو کی تفصیلات جاری کی گئی ہیں، جس میں پوتن کا کہنا تھا کہ ماسکو اور انقرہ کے درمیان تعلقات مسلسل ترقی کر رہے ہیں۔ "اس ملاقات میں روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور صدر کے معاون یوری اوشاکوف بھی موجود تھے۔ پوتن نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان رابطے اب محض رسمی نہیں رہے بلکہ یہ حقیقی معنوں میں دوستانہ ہیں اور ان میں مسلسل نئے معنی پیدا ہو رہے ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ تعلقات کی یہ مضبوطی زیادہ تر ترک صدر رجب طیب اردوان کے موقف کی بدولت ہے اور انہوں نے فیدان سے کہا کہ وہ ان تک پوتن کی نیک خواہشات پہنچائیں، ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ صدر اردگان کو روس میں دیکھ کر ہمیشہ خوش ہوتے ہیں۔

یوکرین نے روس پر ڈرونز سے حملے کئے، روس نے جواب میں میزائل داغ دیئے

طرفین نے ہلاکتوں کا دعویٰ کیا، تین ریفائنری اور کئی عمارتوں کو نقصان

ماسکو، 18 جون (ایجنسیز) یوکرین نے گزشتہ مہینوں میں روس پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں، اور وہ باقاعدگی سے تیل صاف کرنے والی تنصیبات اور اس کے برآمدی مراکز کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اس کا مقصد روس کی جنگی کوششوں کے لیے فنڈز فراہم کرنے والی ایندھن کی آمدنی کو کمزور کرنا ہے، جواب اپنے پانچویں سال میں داخل ہو چکی ہے۔ سوبیانین نے ٹیلی گرام پر لکھا کہ فضائی دفاعی افواج بڑے پیمانے پر ہونے والے حملے کو ناکام بنانا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کئی ڈرون روسی دارالحکومت کی ایک بڑی ریفائنری ایم این پی زیڈ' (MNPZ) تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ "میئر نے یہ واضح کیے بغیر کہ آیا ریفائنری کو نقصان پہنچا ہے یا نہیں، کہا کہ حملے کے اثرات سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سوبیانین نے صبح 7:00 بجے سے ٹھیک پہلے بتایا کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے رات کے دوران 43 ڈرونز کو تباہ کر دیا ہے۔ منگل کے روز یوکرین کے ایک ڈرون حملے نے ماسکو کے بالکل باہر ایک بڑی آئل ریفائنری میں آگ لگا دی تھی اور نقصان پہنچایا تھا۔ ابھی یہ فوری طور پر واضح نہیں ہو سکا کہ آیا جمعرات کو بھی اسی ریفائنری کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ 2022 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے، روس نے یوکرین پر ڈرونز اور میزائلوں کے تقریباً روزانہ فضائی حملے کیے ہیں، جبکہ مشرق وسطیٰ میں جنگ کی وجہ سے اس تنازع کو ختم کرنے کے لیے واشنگٹن کی قیادت میں سفارتی کوششیں رک گئی ہیں۔ ادھر مقامی حکام کے مطابق، روس نے کیف پر میزائلوں سے حملہ کیا ہے اور انہوں نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ پناہ گاہوں میں چلے جائیں۔ یہ حملہ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یورپی رہنماؤں سے بات چیت کے چند گھنٹے بعد ہوا ہے۔ رائٹرز نیوز ایجنسی کے ایک گواہ نے کیف میں دھماکوں کی آوازیں سنیں، جبکہ یوکرین کے شمال مشرقی شہر سومی کے حکام نے بتایا کہ ایک ڈرون حملے میں ایک شخص ہلاک ہو گیا ہے۔ اس دوران یوکرین کے زیادہ تر علاقے میں فضائی حملے کے الرٹ جاری کر دیے گئے۔ کیف کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ، تیمور تکاچینکو نے جمعرات کی صبح ٹیلی گرام پر ایک پوسٹ میں کہا، دشمن دارالحکومت پر بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کر رہا ہے، فضائی حملے کا الرٹ ختم ہونے تک محفوظ مقامات پر رہیں "! فرانس میں زیلنسکی نے کہا کہ انہوں نے جی سیون کے سربراہی اجلاس میں شرکت کرنے والے دیگر رہنماؤں سے ملاقات کے بعد ٹرمپ اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے بات کی ہے۔ انہوں نے اسے چار سال سے زائد عرصے سے جاری یوکرین پر روسی جنگ کو ختم کرنے کی کوشش کے لیے ایک تال میل والی گفتگو قرار دیا۔ کیف پر یہ حملہ اس ہفتے روس کا دوسرا فضائی حملہ ہے۔ روس کا یہ کہنا رہا ہے کہ نقصان یوکرین کا ہو رہا ہے۔

ہرمز جنگ سے پہلے کی صورتحال پر واپس نہیں جائے گا: قالیباف

تہران، 18 جون (ایجنسیز) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ حالیہ جنگ بندی معاہدہ امریکہ کی ناکامی کا ایک واضح دستاویزی ریکارڈ ہے، اور ایران اس وقت امریکہ کے ساتھ طاقت اور مکمل اعتماد کی پوزیشن میں مذاکرات کر رہا ہے۔ ایرانی میڈیا پریس ٹی وی" کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں اسپیکر باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ امریکہ کے ساتھ حالیہ مذاکرات ایران کو میدانِ جنگ میں ملنے والی کامیابیوں کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ خطے کی صورتحال بدل چکی ہے اور اب آبنائے ہرمز جنگ سے پہلے والی پوزیشن پر واپس نہیں جائے گا۔ باقر قالیباف نے اس فیصلے کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال تبدیل ہونے کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ایران بین الاقوامی قوانین یا بحری جہاز رانی کے خلاف کوئی اقدام کرنے جا رہا ہے، بلکہ اب ایران آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے عوض باقاعدہ فیس وصول کرے گا۔ مذاکرات اور معاہدے کی تفصیلات بتاتے ہوئے ایرانی اسپیکر نے انکشاف کیا۔

جو سمجھتے ہیں میں ایران پر سخت مؤقف نہیں لے رہا وہ بے وقوف ہیں: ٹرمپ

ایران کو بیلسٹک میزائل رکھنے سے منع کرنا ناانصافی ہوگی، ڈونلڈ ٹرمپ کا بڑا بیان

واشنگٹن، 18 جون (یو این آئی) (امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران سے متعلق اپنی پالیسی پر تنقید کرنے والوں کو سخت جواب دیا ہے۔ ایک بیان میں ان کا کہنا ہے کہ جو سمجھتے ہیں کہ میں ایران پر سخت موقف نہیں لے رہا وہ حسد کرتے ہیں یا بدنیت ہیں یا بے وقوف ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکی اسٹاک مارکیٹ ریکارڈ بلند سطح پر پہنچ چکی ہے اور تیل کی قیمتیں تیزی سے نیچے آ رہی ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ اور ایران نے جنگ کے خاتمے اور آبنائے ہرمز کو کھولنے سے متعلق مفاہمتی یادداشت پر مقررہ وقت سے پہلے ہی دستخط کر دیے ہیں اور یہ معاہدہ اب نافذ العمل ہو چکا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران امریکا مفاہمتی یادداشت پر فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کی موجودگی میں دستخط کیے۔ دوسری جانب ایرانی سرکاری میڈیا کی جانب سے صدر مسعود پزشکیان کی تصاویر جاری کی گئی ہیں جن میں انہیں مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کو بیلسٹک میزائل رکھنے سے منع کرنا ناانصافی ہوگی۔ انھوں نے پیرس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا ××میں یہ کہہ رہا ہوں کہ اگر دوسرے ممالک کے پاس یہ ہیں تو ان کے پاس نہ ہونا تھوڑا غیر منصفانہ ہے۔'' ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید کہا اگر دوسرے ملکوں کے پاس بیلسٹک میزائل ہیں تو ایران کو کیسے منع کریں۔ انھوں نے کہا ××اگر سعودی عرب اور قطر، اور سب کے پاس ہیں، تو میں کہوں گا کہ تناسب کے لحاظ سے یہ ٹھیک ہے۔'' واضح رہے کہ واشنگٹن نے تہران کے ساتھ ایک معاہدہ کر لیا ہے جس کے ذریعے خطے میں تقریباً 4 ماہ سے جاری تنازع ختم کیا گیا ہے، ایسے میں پیرس میں ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اپنے فوجی دستے خلیج میں ×× کچھ عرصے ' تک رکھے گا۔ اس موقع پر امریکی صدر نے پھر پاکستان کی کھل کر تعریف کی اور کہا پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا یہ معاہدہ شاید تاریخ کا سب سے بڑا واقعہ ہے، جس پر کوئی بھی یقین نہیں کر پا رہا تھا، میں پاکستان اور قطر کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com